



5180CH10

مالی گوشوارے-II

10

(FINANCIAL STATEMENTS - II)

باب 9 میں آپ سادہ حتمی (Simple Final) کھاتوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں جو تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ کی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ سادہ حتمی کھاتوں کی تیاری میں حساب و کتاب کی وہ پیچیدگیاں موجود نہیں ہوتیں جو کاروباری کاموں کے لئے ایک معمولی سی بات ہے۔ یہ پیچیدگیاں اور الجھنیں اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کہ آمدنی اور مالی حالت کے تعین کا عمل حساب کی حاصلانہ بنیاد (Accrual Basis) پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ اس بات کی اہمیت کا ثبوت ہے کہ نفع بخشی کا صحیح پتہ لگانے کے لئے محاصل کی بنیاد کمائی ہوئی رقم کو سمجھنا چاہئے نہ کہ وصولیوں کی اور ایسے ہی اخراجات کو خرچ کی ہوئی رقم سمجھنا چاہئے نہ ادائیگی کی بنیاد پر۔ اسی لئے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بہت سی مدوں کو تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس باب میں ہم تمام مدوں پر گفتگو کریں گے جنہیں تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ان طور طریقوں کے بارے میں جانیں گے جس کے ذریعے ان کو حساب کے کھاتوں میں شامل کیا جاتا ہے اور حتمی یا فائل حسابات کا حصہ بنایا جاتا ہے۔

10.1 تطبیق کی ضرورت

(Need for Adjustments)

حساب کے حاصلانہ تصور کے مطابق کسی حسابی سال میں نفع یا نقصان نقدی کی شکل میں حاصل ہونے والی آمدنیوں اور نقد ادا کردہ خرچوں پر مبنی نہیں ہوتا کیونکہ سال رواں کے دوران آمدنیوں کی کچھ وصولیاں اور اخراجات کی کچھ ادائیگیاں ایسی ہو سکتی ہیں جن کا تعلق سال گزشتہ یا آنے والے سال سے ہو۔

سیکھنے کے مقاصد

- اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ
- مالی گوشوارے تیار کرتے وقت تطبیق کی ضرورت بیان کر سکیں گے۔
- واجب الادا اور پیشگی ادا شدہ اخراجات اور آمدنیوں کی واجب الوصول اور نیز پیشگی وصولیوں کو حساب میں رکھنے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں گے۔
- فرسودگی، ناقابل وصول قرضوں اور قرض داروں کے لیے مشکوک قرضوں کے بندوبست کے سلسلے میں تطبیق کرنے کے بارے میں گفتگو کر سکیں گے۔
- منیجر کے کمیشن اور اصل سرمائے پر سود کے تصورات و مفہوم اور ان کی تطبیق کی وضاحت کر سکیں گے۔
- تطبیق کے ساتھ نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کر سکیں گے اور
- مالی گوشواروں کو عمودی طریقے سے پیش کر سکیں گے۔

اس کے علاوہ سال رواں کی آمدنیاں یا اخراجات ایسے ہو سکتے ہیں جو ابھی کھاتوں میں چڑھائے جانے باقی ہوں۔ جب تک ایسی مدوں کی تطبیق (Adjustment) نہیں کی جاتی اس وقت تک حتمی حسابات، کاروباری معاملات کی سچی اور صحیح تصویر پیش نہیں کر سکتے۔ آئیے ایک مثال 1200 روپے کی ایک رقم کی لیں جو بیمہ کی قسط یا پریمیم کے طور پر یکم جولائی 2016 کو ادا کی گئی۔ آپ جانتے ہیں کہ کسی بھی عام بیمہ کار پریمیم بارہ ماہ کی مدت کے لیے ہوتا ہے۔ اب مان لیجئے کہ حسابی سال 31 مارچ 2017 کو ختم ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یکم جولائی 2016 کو بیمہ کی ادا کردہ قسط کا ایک چوتھائی حصہ اگلے حسابی سال 2017-18 سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے 2016-17 کے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بیمہ کے پریمیم کا خرچ جو نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈبیٹ ہونا چاہئے وہ 900 روپے ہے (1,200—300 روپے)۔

ایک دوسری مثال لیتے ہیں۔ مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہیں 7 اپریل 2017 کو ادا کی گئیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ 2016-17 کے تنخواہوں کے کھاتے میں مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہ شامل نہیں ہے۔ ایسی غیر ادا شدہ تنخواہوں کے لئے واجب الادا تنخواہوں (Salaries Outstanding) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ انہیں کھاتوں میں دکھایا جانا ضروری ہوتا ہے اور نفع و نقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے ساتھ ڈبیٹ کیا جاتا ہے جو اپریل 2016 سے فروری 2017 تک دی جا چکی ہیں۔

اسی طرح کچھ ایسی آمدنیوں کے معاملے میں بھی جو پیشگی وصول ہو چکی ہوں یا ایسی آمدنیوں کے بارے میں جو واجب ہو چکی ہیں لیکن ابھی موصول نہیں ہوئی، تطبیق ضروری ہے۔ ان کے علاوہ کچھ ایسی مدیں ہوتی ہیں جو روزمرہ کی بنیاد پر ریکارڈ نہیں کی جاتیں، جیسے قائم اثاثوں کی فرسودگی اور اصل سرمایہ کا سود وغیرہ۔ تطبیق کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آخری یعنی فائنل کھاتوں سے کاروبار کی مالی حالت اور نفع یا نقصان کی صحیح اور سچی تصویر آشکارا ہو سکے۔ وہ مدیں جن کو عموماً تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہیں:

- 1- اختتامی اثاثہ
- 2- واجبات / اخراجات
- 3- پیشگی ادا کردہ / مدت ختم نہ ہونے والے اخراجات
- 4- حاصل آمدنی (Accrual Income)
- 5- پیشگی طور پر وصول شدہ آمدنی
- 6- فرسودگی
- 7- ناقابل وصول قرضے
- 8- مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست
- 9- قرض داروں کو کچھ چھوٹ دینے کا بندوبست

10۔ نیچر کمیشن

11۔ اصل پرسود

یہ بات قابل توجہ ہے کہ مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت جو تطبیق کرتی ہے اس کے بارے میں ٹرائل بیلنس کے علاوہ ہمیں دوسری اضافی معلومات بھی مہیا کی جاتی ہے۔ آخری یا فائنل حسابات میں دو جگہ تمام تطبیقیں نظر آتی ہیں تاکہ دوہرے اندراج کو مکمل کیا جاسکے۔ باب 9 (صفحہ 455) میں انکٹ کے ٹرائل بیلنس کو دکھانے والی ہماری سابقہ مثال شکل 10.1 میں دوبارہ دی جا رہی ہے۔

3 مارچ 2017 کو انکٹ کا ابتدائی بیلنس

کھاتہ کا نام	عناصر	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقدی	اثاثے		1,000	
بینک	اثاثے		5,000	
اجرتیں	خرچ		8,000	
تنخواہیں	خرچ		25,000	
فرنیچر	اثاثے		15,000	
کرایہ عمارت	خرچ		13,000	
قرض دار	اثاثے		15,500	
ڈوبے قرض	خرچ		4,500	
خریداریاں	خرچ		75,000	
اصل				12,000
ایکویٹی (Equity)				
فروخت	محاصل			1,25,000
قرض خواہ	واجبات			15,000
طویل مدتی قرض (1.4.2013) کو حاصل کیا گیا	واجبات			5,000
وصول شدہ کمیشن	محاصل			5,000
میزان			1,62,000	1,62,000

اضافی معلومات : بتاریخ 31 مارچ 2017، اسٹاک 15,000 روپے تھا۔

شکل 10.1 : انکٹ کا ٹرائل بیلنس

اب ہم تطبیقی مدوں کا مطالعہ کریں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ تطبیقی (Adjustments) کاروبار کی نفع و نقصان اور مالی حالت کی صحیح عکاسی کے لئے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے میں کسی طرح مددگار ہوتی ہیں۔

10.2 اختتامی اسٹاک

باب 9 میں (صفحہ 455) اختتامی اسٹاک ان تمام غیر فروخت شدہ چیزوں یا مال کو دکھاتا ہے جو حسابی مدت کے ختم ہونے پر گوداموں میں پڑا ہے۔ اختتامی اسٹاک سے متعلق تطبیقی عمل اس طرح کیا جاتا ہے: (1) ایسے اسٹاک کو تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کیا جاتا ہے:

ڈیبٹ

اختتامی اسٹاک کھاتہ

تجارتی کھاتے کو

سال کا اختتامی اسٹاک اگلے برس کا ٹرانزل اسٹاک بن جاتا ہے اور اگلے برس کے ٹرانزل بیلنس میں نظر آتا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کھاتہ اور اس تاریخ کو اس کا ٹرانزل بیلنس مندرجہ ذیل صورت میں ظاہر ہوگا۔

31 مارچ 2017 کو

انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کھاتہ

ڈیبٹ	رقم	محصّل / دیگر منافع	کریڈٹ
اخراجات / نقصانات	روپے		رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	15,000
خام منافع بھایا نیچے لے جایا گیا c/d	57,000		
	1,40,000		1,40,000
تنخواہیں	25,000	بقایا لایا گیا خام منافع	57,000
کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
ڈوبے قرض	4,500		
خالص منافع (انکٹ کے اصل کے کھاتے میں منتقل)	19,500		
	62,000		62,000

کبھی کبھی ابتدائی اور اختتامی اسٹاک کی تطبیق، خریداری کھاتے کے ذریعے کردی جاتی ہے۔ اس صورت میں اندراج اس طرح کا ہوتا ہے:

ڈیبٹ

اختتامی اسٹاک کھاتہ

خریداریوں کے کھاتے کو

اس اندراج کی وجہ سے خریداری کھاتے کی رقم کم ہو جاتی ہے اور اسے تطبیق شدہ خریداریاں بھی کہا جاتا ہے۔ اسے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ اس سیاق و سباق میں یہ بات قابل غور ہے کہ اختتامی اسٹاک، تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے میں کریڈٹ کی جانب نہیں دکھائے گا کیونکہ اس کی تطبیق خریداریوں کے کھاتے کے ذریعے پہلے ہی کی جا چکی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ایسی صورت میں ابتدائی اسٹاک بھی تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں علاحدہ طور پر نہیں نظر آئے گا کیونکہ اس کی تطبیق بھی خریداریوں میں مندرجہ ذیل اندراج کر کے کی جا چکی ہے۔

ڈیبٹ

خریداری کھاتہ

ابتدائی اسٹاک کھاتہ کو

ایک دوسری اہم قابل غور بات یہ ہے کہ جب ابتدائی اور اختتامی اسٹاکوں کی تطبیق خریداریوں کے ذریعے کردی جاتی ہے تو ٹرانزیکشن کوئی ابتدائی اسٹاک نہیں دکھاتا۔ اس کے بجائے ٹرانزیکشن میں اختتامی اسٹاک نظر آتا ہے (ایک اضافی معلومات یا ایک تطبیقی مد کے طور پر نہیں) اور اسی طرح تطبیق شدہ خریداریاں بھی نظر آتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ تطبیق شدہ خریداریاں تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کردی جائیں گی۔ اختتامی اسٹاک بیلنس شیٹ کے اثاثوں میں دکھایا جائے گا، جیسا کہ ذیل میں ہے:

انکمٹ کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
	غیر رواں اثاثے		فند مالکان
15,000	فرنیچر	12,000	اصل سرمایہ
	رواں اثاثے	31,500	جمع خالص منافع
15,500	قرض دار		غیر رواں واجبات
5,000	بینک	5,000	طویل مدتی قرض
1,000	نقدی		رواں واجبات
15,000	اختتامی اسٹاک	15,000	قرض خواہ
51,500		51,500	

10.3 واجب الادا اخراجات (Oustanding Expenses)

کسی بھی کاروباری ادارے کے لئے حسابی سال کے اختتام پر کچھ غیر ادا شدہ اخراجات کا ہونا ایک عام بات ہے۔ ایسی مدیں عام طور پر اجرتوں، تنخواہوں اور سود پر قرض وغیرہ کی ہوتی ہیں۔

جب کسی حسابی مدت کے اخراجات مدت کے ختم ہونے کے بعد بھی ادا ہونے سے رہ جاتے ہیں تو انہیں واجب الادا اخراجات کہا جاتا ہے۔ چونکہ ان کا تعلق رواں حسابی سال کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی سے ہوتا ہے، لہذا یہ بات منطقی ہے کہ آمدنی سے انہیں وصول کیا جائے تاکہ نفع و نقصان کا صحیح حساب لگایا جاسکے۔ ایسے اخراجات کو کھاتے میں لانے کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کیا جاتا ہے:

کھاتہ متعلقہ اخراجات ڈیبٹ

واجب الادا خرچ کے کھاتے کو

مذکورہ بالا اندراج سے ایک نیا کھاتہ کھلتا ہے جسے واجب الادا اخراجات کا کھاتہ کہا جاتا ہے۔ یہ اندراج بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ واجب الادا اخراجات کی رقم کو ایک خاص ہیڈ کے تحت کل اخراجات میں جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے کو تیار کیا جائے۔

مثال کے لئے انکٹ کے ٹرائل بیلنس کی جانب رجوع کیجئے (دیکھئے شکل 10.1)۔ آپ دیکھیں گے کہ اجرتیں 8,000 روپے کی دکھائی گئی ہیں۔ فرض کیجئے کہ انکٹ کو اپنے ایک ملازم کو 17-2016 سال سے متعلق 500 روپے دینے ہیں۔ اس طرح اجرتوں کی رقم 8,000 کے بجائے 8,500 روپے، تجارت اور نفع و نقصان کھاتے میں خرچ کے طور پر 8,500 روپے دکھانے چاہئیں اور تسلیم کرنا چاہئے۔ اس کے اپنے اسٹاف کے 500 روپے رواں واجبات ہیں۔ اسے واجب الادا اجرتیں مانا جائے گا اور اجرتوں کے کھاتے میں اس کی تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے روزنامے یعنی جرنل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

اجرتوں کا کھاتہ ڈیبٹ 500

واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو 500

واجب الادا اجرتوں کی رقم کو تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے اجرتوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے جوڑا جائے گا:

ڈیٹ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے انکٹ کا تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ کرڈٹ

رقم روپے	محصّل روڈیگر منافع فروخت	رقم روپے	اخراجات و نقصانات خریداریاں
1,25,000		75,000	
15,000	اختتامی اسٹاک	8,000	اجرتیں
1,40,000		500	جمع واجب الادا اجرتیں
56,500	خام منافع بقایا نیچے لایا گیا	56,000	خام منافع بقایا لے جایا گیا c/d
5,000	وصول شدہ کمیشن	1,450,000	
		25,000	تنخواہیں
		13,000	کرایہ عمارت
		4,500	ڈوبے قرضے
		19,000	خالص منافع (انکٹ کے اصل سرمایہ کے کھاتہ میں منتقل)
61,500		61,500	

انکٹ کے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے کو بہت غور اور احتیاط کے ساتھ دیکھئے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ خالص منافع کی رقم واجب الادا اجرتوں کی وجہ سے گھٹ کر 19,000 روپے رہ گئی۔ واجب الادا یعنی غیر ادا شدہ اجرتوں سے متعلق مڈکو بیلنس شیٹ میں مندرجہ ذیل طریقے سے دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکٹ کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
	غیر رواں فرنیچر اثاثے	12,000	مالک کا فنڈ اصل سرمایہ
15,000	رواں اثاثے	19,000	جمع + منافع
15,500	قرض دار	5,000	غیر رواں واجبات
1,000	بینک نقدی		طویل مدتی قرض
15,000	اختتامی اسٹاک	15,000	رواں واجبات
		500	قرض خواہ
51,500		51,500	غیر ادا شدہ اجرتیں

10.4 پیشگی ادا شدہ اخراجات

کاروبار کے معمول کے مطابق کام کرنے کے دوران کئی ایسے مصارف ہوتے ہیں جن کی پیشگی ادائیگی کر دی جاتی ہے۔ حسابی سال کے ختم پر پتہ چلتا ہے کہ ایسے مصارف کے فوائد ہنوز پورے طور پر حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ فوائد کے کچھ حصوں کے حصول کی توقع اگلے حسابی سال میں ہوتی ہے۔ خرچ کے اس حصے کو اگلے سال حسابات میں آگے لے جایا جاتا ہے اور اس کے لئے پیشگی ادا کردہ مصارف (Prepaid Expenses) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ پیشگی ادا کردہ مصارف کی ضروری تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے اندراج کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ڈیبٹ

پیشگی ادا کردہ خرچ کھاتہ

متعلقہ خرچ کھاتے کو

مذکورہ بالا تطبیقی اندراج کا اثر یہ ہوتا ہے کہ پیشگی ادا کردہ رقم کو متعلقہ خرچ کے میزان میں سے کم کر دیا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب پیشگی ادا کردہ خرچ کا ایک نیا کھاتہ دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر انکٹ کے ٹرائل بیلنس کو لے کر فرض کر لیتے ہیں کہ ملازمین کو تنخواہیں اس نے ادا کی ہیں ان میں 5,000 کی وہ رقم بھی شامل ہے جو اس نے اپنے ایک ملازم کو کام شروع کرنے کے دن پیشگی طور پر دی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انکٹ نے اپنے عملے کو 5,000 روپے زیادہ ادا کئے ہیں۔ لہذا تنخواہوں کا خرچ رواں مدت میں 25,000 کے بجائے 20,000 روپے ہوگا۔ انکٹ کو نفع و نقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے حساب میں 20,000 روپے کا خرچ دکھانا چاہئے اور رواں اثاثے کو ایک ملازم کو دیئے گئے 5,000 روپے پیشگی کے طور پر ادائیگی ماننا چاہئے۔ اسے پیشگی تنخواہ کا کھاتہ کہا جائے گا۔ اور اس کا اندراج جرنل (روزنامے) میں مندرجہ ذیل طریقے پر ریکارڈ کیا جائے گا:

ڈیبٹ 5,000

پیشگی تنخواہ کا کھاتہ

5,000

تنخواہوں کے کھاتے کو

پیشگی تنخواہ کا حساب تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں درج ذیل کے مطابق دکھایا جائے گا:

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے انکنت کا تجارتی نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ	رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محاصل / دیگر منافع جات	کرڈٹ
		خریداریاں	75,000	فروخت	125,000
		اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	15,000
		جمع غیر ادا شدہ اجرتیں	500		
		خام منافع نیچے لے جایا گیا	56,000		
			140,000		140,000
		تنخواہیں	25,000	خام منافع نیچے لایا گیا	56,500
		نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ	(5,000)		
		کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
		ڈوبے قرضے	4,500		
		خالص منافع (انکنت کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل)	24,000		
			61,500		61,500

غور سے دیکھئے کہ پیشگی تنخواہ کے نتیجے میں خالص منافع کس طرح 5,000 بڑھا ہے اور یہ منافع 24,000 روپے ہو گیا ہے۔
 علاوہ ازیں پیشگی تنخواہ کی مد کو بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب اس طرح دکھایا جائے گا:

31 مارچ 2017 کو انکٹ کا بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
15,000	غیر رواں اثاثے		مالک کا فنڈ
	فرنیچر	12,000	اصل سرمایہ
	رواں اثاثے	36,000	جمع منافع
15,000	قرض دار		غیر رواں واجبات
5,000	پیٹنگی ادا کردہ تنخواہ	5,000	طویل مدتی قرض
5,000	بینک		رواں واجبات
1,000	نقد		
15,000	اختتامی اسٹاک	15,000	قرض خواہ
		500	غیر ادا شدہ اجرتیں
56,500		56,500	

10.5 حاصل آمدنی

کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آمدنی کی کچھ مدیں جیسے قرض پر سود، کمیشن اور کرایہ وغیرہ رواں حسابی سال میں حاصل ہوئے ہوں لیکن اس سال کے اختتام تک واقعتاً ان کی وصولیابی ہوئی ہو۔ ایسی آمدنیوں کو حاصل شدہ آمدنی کہا جاتا ہے۔ حاصل آمدنی کی تطبیق کا اندراج اس طرح کیا جاتا ہے:

ڈیبٹ

حاصل آمدنی کھاتہ

متعلقہ آمدنی کے کھاتہ کو

حاصل آمدنی کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں متعلقہ آمدنی میں جوڑا جائے گا اور حاصل آمدنی کا حساب بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر فرض کر لیتے ہیں کہ انکٹ اپنے کسی بیوپاری ساتھی کی چند پارٹیوں سے متعارف کر کے مدد کرنا چاہتا تھا اور اس خدمت کا کمیشن بھی لے رہا تھا۔ انکٹ کے ٹرانزل بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ ایک مدد وصول شدہ کمیشن کی ہے، جس کی رقم 5,000 روپے ہے۔ فرض کر لیجئے کہ 1,500 روپے کا کمیشن ساتھی بیوپاری سے ابھی اور وصول ہونا تھا۔ اس کا

مطلب یہ ہوا کہ 2016-17 کے دوران کمیشن سے کمائی ہوئی آمدنی 6,500 روپے ہے (1,500+5,000 روپے)۔ انکٹ کو چاہئے کہ حاصل شدہ کمیشن کو دکھانے کے لئے ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرے جو اس طرح ہوگا:

حاصل شدہ کمیشن کھاتہ ڈیبٹ 1,500

کمیشن کے کھاتہ کو

1,500

حاصل شدہ آمدنی کا حساب تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا:

انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محاصل / منافع
1,25,000	خریداریاں	75,000	فروخت
15,000	اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک
	جمع واجب الادا	8,500	
	500	56,500	
	خام منافع (نیچے لایا گیا)		
1,40,000		1,40,000	
56,500	تنخواہیں	25,000	خام منافع (نیچے لایا گیا)
	نفی پیشگی ادا شدہ	20,000	وصول شدہ کمیشن
	(5,000)		5,000
	کرایہ عمارت	13,000	جمع حاصل شدہ کمیشن
			1,500
	ڈوبے قرضے	4,500	
	خالص منافع (انکٹ کے اصل سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)	25,500	
63,000		63,000	

نور کیجئے کہ حاصل شدہ آمدنی کے نتیجے میں خالص منافع 1,500 روپے زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ بڑھ کر 25,500 روپے ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اسے انکٹ کی بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب رواں اثاثوں کی مد میں دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکنت کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	محاصلات و منافع جات وغیرہ	رقم روپے	واجبات
15,000	غیر رواں اثاثے		فنڈ مالک
	فرنیچر	12,000	سرمایہ
	رواں اثاثے	37,000	جمع منافع
15,500	قرض دار		غیر رواں واجبات
5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہیں	5,000	طویل مدتی قرض
1,500	وصول شدہ کمیشن		رواں واجبات
5,000	بینک	15,000	قرض خواہ
1,000	نقد	5,000	غیر ادا شدہ اجرتیں
15,000	اختتامی اسٹاک		
58,000		58,000	

10.6 پیشگی وصول شدہ

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آمدنی وصول تو ہو جاتی ہے لیکن اس کی پوری رقم موجودہ یا رواں مدت کی نہیں ہوتی۔ آمدنی کا وہ حصہ جو آنے والی حسابی مدت کا ہوتا ہے اسے پیشگی وصول شدہ آمدنی یا بنا کمائی ہوئی آمدنی کہا جاتا ہے۔ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی تطبیق ذیل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جاتی ہے:

ڈیبٹ

متعلقہ آمدنی کھاتہ

وصول شدہ آمدنی کے کھاتہ کو

اس اندراج کا اثر یہ ہوگا کہ آمدنی کے کھاتے کا بقایا (بیلنس) رواں حسابی مدت میں کمائی ہوئی آمدنی کے برابر ہو جائے گی اور پیشگی وصول شدہ آمدنی کا کھاتہ بیلنس شیٹ میں واجبات کے طور پر دکھایا جائے گا۔

مثال کے طور پر فرض کر لیجئے کہ انکنت 31 مارچ 2017 کو عمارت کا ایک حصہ اپنے ایک ساتھی دکاندار کو 1,000 روپے ماہانہ کرائے پر دینے پر رضامند ہو گیا۔ دکاندار اگلے تین مہینے یعنی اپریل مئی اور جون کا کرایہ پیشگی ادا کر دیتا ہے۔ یہ وصول شدہ رقم نفع و نقصان کھاتے میں کریڈٹ کر دی گئی تھی۔ تاہم اس آمدنی کا تعلق سال رواں سے نہیں ہے اور اس لئے نفع و نقصان کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں

کی جائے گی۔ یہ پیشگی وصول شدہ آمدنی ہے اور اسے 3,000 روپے کے واجبات کے طور پر مانا جائے گا۔ انکنت کو ایک تطبیقی اندراج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی روزنامچہ میں اندراج کے ذریعے تطبیق کی جاسکے۔

وصول شدہ کرایہ ڈیبٹ 3,000

پیشگی طور پر وصول شدہ کرایہ کھاتہ 3,000

اس سے پیشگی وصول شدہ کرایہ کا ایک نیا کھاتہ 3,000 روپے کا کھولا جائے گا جو مندرجہ ذیل شکل میں ہوگا :

31 مارچ 2017 کو انکنت کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
15,000	غیر رواں اثاثے فرنیچر	12,000	+ مالک کا فنڈ اصل سرمایہ
15,500	رواں اثاثے قرض دار	25,500	+ خالص منافع غیر رواں واجبات
5,000	پیشگی ادا شدہ تنخواہ	5,000	طویل مدتی قرض
1,500	وصول شدہ کمیشن		رواں واجبات
5,000	بینک	15,000	قرض خواہ
4,000	نقد	500	غیر ادا شدہ اجرتیں
15,000	اختتامی اسٹاک	3,000	پیشگی وصول شدہ کرایہ
61,000		61,000	

10.7 فرسودگی (Depreciation)

باب 7 (حصہ اول) سے آپ کو یاد آئے گا کہ فرسودگی کے معنی ٹوٹ پھوٹ، گھساؤ اور وقت کے گزرنے کی وجہ سے اثاثوں کی مالیت اور قدر و قیمت میں کمی واقع ہونا ہے۔ اس کو کاروبار کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور نفع و نقصان کے کھاتہ میں اسے ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے۔ عملی طور پر اس کا مطلب ہے اس اثاثے کے کسی حصے کی قیمت کو قلمزد (Write off) کر دینا، جس کا استعمال کاروبار میں نفع کمانے کے مقصد سے کیا جاتا رہا ہے۔ فرسودگی کا اندراج ذیل میں دکھائے گئے طریقے سے ہوتا ہے:

ڈیبٹ

کھاتہ فرسودگی

متعلقہ کھاتے کو

بیلنس شیٹ میں اثاثہ کو اس کی قیمت میں سے فرسودگی کی رقم کو نکال کر دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر ہماری مثال میں ٹرانزل بیلنس دکھاتا ہے کہ انکٹ کا فرنیچر کا ایک کھاتہ ہے جس میں 15,000 روپے کا بقایا (بیلنس) ہے۔ فرض کر لیتے ہیں کہ فرنیچر میں 10% سالانہ کی فرسودگی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انکٹ کو یہ مان لینا چاہئے کہ سال کے آخر میں فرنیچر کی قیمت 1,500 روپے کم ہو جائے گی (10% × 15,000)۔ انکٹ کو چاہئے کہ ایک تطبیقی اندراج کرے جس میں فرنیچر کی فرسودگی شامل ہو۔ یہ اندراج اس طرح کیا جائے گا:

کھاتہ فرسودی ڈیبٹ 1,500
فرنیچر کے کھاتے کو 1,500
نفع و نقصان کے کھاتے میں فرسودگی مندرجہ ذیل طریقے سے دکھائی جائے گی:

انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ	مصارف / نقصانات	کریڈٹ	رقم روپے	رقم روپے	محاصلات / منافع جات وغیرہ
	خریداریاں		75,000	1,25,000	فروخت
	اجرتیں		8,000	15,000	اختتامی اسٹاک
	جمع غیر ادا شدہ اجرتیں		(5,000)		
	خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا		56,500		
			140,000	140,000	
	تنخواہیں		25,000	56,500	خام منافع نیچے لایا گیا
	نئی پیشگی ادا کردہ		(5,000)		
	کرایہ عمارت		13,000	6,500	وصول شدہ کمیشن
	فرنیچر فرسودگی		1,500	5,000	+ حاصل شدہ کمیشن
	ڈوبتے قرضے		4,500		
	خالص منافع (انکٹ کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا)		24,000		
			63,000	63,000	

آپ نے غور کیا ہوگا کہ فرسودگی کی تطبیق کے ساتھ خالص منافع کی رقم کم ہو گئی ہے۔ آئیے اب دیکھیں کہ بیلنس شیٹ میں فرسودگی کو بطور خرچ کس طرح دکھایا جائے گا۔

انکٹ کی بیلنس شیٹ

بموجب 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثے غیر رواں اثاثے	رقم روپے	واجبات فنڈ مالک
13,500	15,000 (1,500)	36,000	12,000 24,000
15,500	قرض دار	5,000	غیر رواں واجبات طویل مدتی قرض
5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہ		رواں واجبات
1,500	وصول شدہ کمیشن	15,000	قرض خواہ
5,000	بینک	500	غیر ادا شدہ اجرتیں
4,000	نقدی	3,000	پیشگی وصول شدہ کرایہ
15,000	اختتامی اسٹاک		
59,500		59,500	

10.8 ڈوبے ہوئے قرضے

ان قرضوں سے مراد وہ قرضے ہیں جنہیں قرض داروں سے واپس لینے میں فرم کامیاب نہیں رہی ہے۔ اسے نقصان مانا جاتا ہے اور ”ڈوبے قرضوں“ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے ایسے قرضوں کا اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جاتا ہے:

ڈیبٹ

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات

قرض داروں کے کھاتے کو

آپ انکٹ کے ٹرانل بیلنس میں دیکھیں گے کہ اس میں ڈوبے ہوئے قرضے شامل ہیں جن کی رقم 4,500 روپے ہے۔ ٹرانل بیلنس میں ڈوبے ہوئے قرضوں کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ انکٹ کو ان قرضوں کی وجہ سے دوران سال نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ قرضے حساب کی کتابوں میں پہلے ہی ریکارڈ کئے جا چکے ہیں۔

بہر حال یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس کے قرض داروں میں سے ایک جس پر انکٹ کے 2,500 روپے ادھارتھے دیوالیہ ہو چکا ہے۔

اور اب اس سے کسی وصولی کی امید باقی نہیں ہے۔ لیکن ڈوبے ہوئے قرضوں کی رقم، جس کا تعلق موجودہ سال سے ہے، ابھی زیر حساب آئی ہے۔ یہ حقیقت اضافی معلومات کے طور پر سامنے آتی ہے اور اس کے لئے مزید ڈوبے قرضہ جات (Further bad debts) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اس رقم کے تطبیقی اندراج کو مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے انکٹ کو ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرنا ہوگا جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے:

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات	ڈیبٹ 2,500
قرض داروں کے کھاتہ کو	2,500
اس اندراج سے قرض داروں کی مالیت کم ہو کر 13,000 روپے ہو جائے گی (15,500 روپے - 2,500 روپے) اور ڈوبے قرضہ جات کی رقم بڑھ کر 7,000 روپے ہو جائے گی (4,500 روپے + 2,500 روپے)۔	
بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کے کھاتے میں مزید ڈوبے قرضہ جات کے ساتھ جو کچھ کیا جائے گا وہ ذیل میں دکھایا گیا ہے:	

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ	مصارف و نقصانات	قرم روپے	محصّل روگرمنافع	قرم روپے	کرڈٹ
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000		
اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	15,000		
جمع واجب الادا جرتیں	500				
خام منافع بٹایا نیچے لے جایا گیا	56,000				
	140,000				
تنخواہیں	25,000	خام منافع نیچے لے جایا گیا	56,500		
نفی تنخواہ پیشگی ادا کردہ	(5,000)				
کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000		
فرنیچر پر فرسودگی	1,500	جمع حاصل شدہ کمیشن	1,500		
ڈوبے قرضے	4,500				
جمع مزید ڈوبے قرض	2,500				
خالص منافع (انکٹ کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا)	21,500				
	63,000				

انکٹ کو بیلنس شیٹ مورخہ 3 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
	غیر رواں اثاثے		فنڈ مالک
	فرنیچر		اصل سرمایہ
13,500	نفی فرسودگی	33,500	+ منافع
	رواں اثاثے		غیر رواں واجبات
	قرض دار	5,000	طویل مدتی قرض
13,000	نفی مزید ڈوبتے قرضہ جات		
5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہ		رواں واجبات
1,500	حاصل شدہ کمیشن	15,000	قرض خواہاں
5,000	بینک		
4,000	نقدی	500	غیر ادا شدہ اجرتیں
15,000	اختتامی اسٹاک		
		3,000	پیشگی وصول شدہ کرایہ
57,000		57,000	

10.9 ڈوبے قرضوں اور مشکوک قرضوں کا بندوبست (Provision)

اوپر دی ہوئی بیلنس شیٹ میں قرض داروں کے سامنے 13,000 روپے دکھائے گئے ہیں جو اگلے سال کے دوران تخمینی قابل وصول مالیت ہے یعنی اندازاً 13,000 روپے قرض داروں سے وصول کئے جاسکتے ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ مستقبل میں یہ پوری رقم وصول نہ کی جاسکے۔ بہر حال اس طرح کے ڈوبے قرضوں کی صحیح رقم جاننا ممکن نہیں۔ اس لئے ایک معقول تخمینہ اس طرح کے نقصان کا لگایا جاتا ہے اور اس کے لئے بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس بندوبست کو ڈوبے قرضوں کا بندوبست کہا جاتا ہے اور اسے نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جرنل میں درج ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ

مشکوک قرضوں کے بندوبست

مشکوک قرضوں کے بندوبست کو بیلنس شیٹ میں اثاثہ جات کی طرف دکھا کر انھیں قرض داروں سے منہائی کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

فرض کر لیجئے انکمٹ کو ایسا لگتا ہے کہ 31 مارچ 2017 کو اس کے 5% قرض دار اگلے سال کی ادائیگیاں نہیں کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اسے ڈوبے قرضوں کے 650 روپے کے ہونے کا خدشہ ہے (5% + 13,000)۔ انکمٹ کو تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کرنا ہوگا:

ڈیبٹ 650

نفع و نقصان کا کھاتہ

650

مشکوٰۃ قرضہ جات کے بند و بست کھاتہ کو

اس کا مطلب ہے کہ مشکوک قرضوں کی وجہ سے یہ 650 روپے سال رواں کے منافع کو کم کر دیں گے۔ بیلنس شیٹ میں اسے منفرد قرض داروں کی منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے انکمٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

رقم روپے	مصارف و نقصانات	رقم روپے	محاصل و منافع	رقم روپے
1,25,000	خریداریاں	75,000	فروخت	
15,000	اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	
	جمع غیر ادا شدہ	500		
	خام منافع	56,000		
140,000		1,40,000		
56,500	تنخواہیں	25,000	خام منافع بھایا لایا گیا	
	نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ	(5000)		
	کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
	فرنیچر پر فرسودگی	1,500	+ حاصل شدہ کمیشن	1,500
	ڈوبے قرض	4,500		
	جمع مزید ڈوبے قرض	2,500		
	مشکوٰۃ قرضوں کا بند و بست	650		
	خالص منافع (انکمٹ کے اصل کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)	20,850		
63,000		63,000		

31 مارچ 2017 کو انکٹ کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثہ جات غیر رواں اثاثے	رقم روپے	واجبات فند مالک
13,500	15,000 (1500) فرنیچر نفی فرسودگی رواں اثاثے 15,500 قرض دار 2,500 نفی مزید ڈوبے قرضہ جات 13,000 12,350 650 نفی مشکوک قرضوں کا انتظام 5,000 پیشگی ادا کردہ تنخواہ 15,00 حاصل شدہ کمیشن 5,000 بینک 4,000 نقدی 15,000 اختتامی اسٹاک 56,350	32,850 5,000 15,000 500 3,000 56,350	12,000 20,850 اصل سرمایہ جمع خالص منافع غیر رواں واجبات طویل مدتی قرض موجودہ واجبات اور بندوبست (Provision) قرض خواہ غیر ادا شدہ اجرتیں پیشگی وصول شدہ کرایہ 56,350

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ سال کے ختم ہونے پر مشکوک قرضوں کے لئے کیا گیا بندوبست اگلے برس کے لئے آگے لے جایا جائے گا اور اگلے سال کے دوران ڈوبے قرضوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ مشکوک قرضوں کے لئے رکھا گیا بندوبست جسے گزشتہ سال کے حساب سے منتقل کیا گیا ہے، ابتدائی بندوبست (Opening Provision) یا قدیم بندوبست (Old Provision) کہلاتا ہے۔ جب ایسا بندوبست پہلے ہی سے موجود ہوتا ہے تو سال میں رواں ڈوبے ہوئے قرضہ جات سے ہونے والے نقصان کی تطبیق اس کے بالمقابل کردی جاتی ہے اور جب سال رواں کے اختتام پر ڈوبے قرضوں کے لئے پروویژن کی جاتی ہے تو اسے نئی پروویژن کہا جاتا ہے۔ پرانی پروویژن کے بقایا میزان کو بھی جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دیا گیا ہے، شمار کیا جانا چاہئے۔

اب ایک مثال کے ذریعے یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح ڈوبے قرضے اور مشکوک قرضوں کی پروویژن کو ریکارڈ کیا جاتا

ہے، 31 مارچ 2017 کے ایک ٹرانل بیلنس کا ایک اقتباس ذیل میں دیا جاتا ہے:

روپے	
32,000	متفرق قرض دار
2,000	ڈوبے قرضے
3,500	مشکوٰۃ قرضوں کے لئے بندوبست (پروویژن)

اضافی معلومات :

مزید ڈوبے قرضوں کو جو 1,000 روپے کے ہیں قلمزد کر دیجئے اور مشکوٰۃ قرضوں کے لئے (پروویژن) پیدا کی جائے اور قرض داروں سے 5% کی شرح سے وصولیائی کا بندوبست کیجئے۔
اس طرح جرنل کے مندرجہ ذیل اندراجات ریکارڈ کئے جائیں گے:

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
	(a) ڈوبے قرضوں کا کھاتہ متفرق قرض داروں کو (مزید ڈوبے قرضے)		1,000	1,000
	(b) مشکوٰۃ قرضے کھاتہ ڈوبے قرضوں کے کھاتے کو (پروویژن کے بالمقابل ڈوبے قرضوں کی تطبیق کی گئی)		3,000	3,000
	نفع و نقصان کھاتہ مشکوٰۃ قرضوں کے بندوبست کھاتہ کو (رقم نفع و نقصان کے کھاتہ سے لی گئی)		1,050	1,050

نفع و نقصان کا کھاتہ
برائے سال ختم شدہ 31 مارچ 2017

روپے	روپے	مشکوٰۃ قرضہ جات کا بندوبست
	2,000	ڈوبے قرضے
	1,000	مزید ڈوبے قرضے
	1,550	نیا بندوبست
	4,550	
	1,050	نفی قدیم بندوبست
	3,500	

*صرف متعلقہ مدیں

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

روپے	متفرق قرض دار	نفی مزید ڈوبے قرضے	ڈوبے قرضے	نفی بندوبست برائے	مشکوٰۃ قرضہ جات
32,000					
(1,000)					
31,000					
(1,550)					
29,450					

*صرف متعلقہ مدیں

نوٹ : مشکوٰۃ قرضوں کے لئے نئے بندوبست کا حساب درج ذیل طریقے پر کیا گیا ہے۔

$$1,550 \text{ روپے} = 31,000^1 \times 5/100$$

10.10 قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے بندوبست

کاروباری ادارے اپنے قرض داروں کو وقت پر ادائیگی کی حوصلہ افزائی کے لئے چھوٹ یعنی رعایت دیتے ہیں۔ ایک حسابی سال میں امکانی چھوٹ کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے اس کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ چھوٹ اچھے قرض داروں کو مہیا کی جاتی ہے۔ یہ کام مزید ڈوبے قرضوں کو کم کر کے کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی مشکوٰۃ قرضوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ قرض داروں کو چھوٹ دینے کا انتظام کرنے کے لئے روزانہ (جرنل) میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

ڈیبٹ

نفع و نقصان کھاتہ

قرض داروں کے لئے چھوٹ کا بندوبست کھاتہ

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے قرض داروں کو چھوٹ دینے کی شق یا گنجائش صرف اچھے قرض داروں کے لئے ہی رکھی جائے گی۔ اس کا حساب قرض داروں پر واجب رقم پر مشکوک قرضوں کو منہا کر کے لگایا جائے گا یعنی 12,350 روپے (13,000 روپے - 650 روپے)۔ انکت کو تطبیقی اندراج اس طرح کرنا ہوگا:

ڈیبٹ 227

نفع و نقصان کا کھاتہ

227

قرض داروں کے لئے چھوٹ کی مدد کو

بروقت ادائیگی پر ممکنہ رعایت کی وجہ سے سال رواں کا منافع 227 روپے کم ہو جائے گا۔ بیلنس شیٹ میں اسے قرض داروں کے کھاتے سے منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا تاکہ قرض داروں سے متوقع وصولیائی کی مالیت 12,123 روپے کو صحیح طریقے پر ظاہر کیا جاسکے۔

انکت کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے	مصارف / نقصانات
1,25,000	فروخت	75,000	خریدار
15,000	اختتامی اسٹاک		اجرتیں
		8,500	جمع واجب الادا جرتیں
		56,500	خام (مجموعی) منافع
1,40,000		1,40,000	
56,500	خام منافع نیچے لایا گیا		تنخواہیں
		20,000	نفی ادا شدہ تنخواہ
6,500	وصول شدہ کمیشن	13,000	کرایہ عمارت
5,000	جمع حاصل شدہ کمیشن	1,500	فرنیچر پر فرسودگی
1500			ڈوبے قرضے
		7,000	جمع مزید ڈوبے قرضے
		650	مشکوک قرضوں کی مد
		227	قرض داروں کو چھوٹ کی مد
		20,623	خالص منافع (انکت کے اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)
63,000		63,000	

31 مارچ 2017 کو انکنت کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثہ جات غیر رواں اثاثے	رقم روپے	واجبات فنڈ مالکان
13,500	1,5000 (1,500) فرنیچر نفی فرسودگی رواں اثاثے قرض دار 15,500 نفی مزید ڈوبے قرضے 2,500 13,000 نفی ڈوبے اور مکھوک 650 قرضوں کی مد 12,350 نفی قرض داروں کو چھوٹ کی مد (227) پیشگی ادا کردہ تنخواہ 5,000 حاصل شدہ کمیشن 15,00 بینک 5,000 نقدی 4,000 اختتامی اسٹاک 15,000 56,123	32,623 5,000 15,000 5,00 3,000 56,123	1,2000 20,623 اصل سرمایہ جمع خالص منافع غیر رواں واجبات طویل مدتی قرض موجودہ واجبات اور پروویژن قرض خواہ واجب الادا اجرتیں پیشگی موصولہ کرایہ

آنے والے سال میں چھوٹ کی رقم کو قرض داروں کے کھاتے چھوٹ کا بندوبست میں منتقل کر دیا جائے گا۔ کھاتے کی حیثیت وہی ہوگی جو مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کی ہوتی ہے۔

10.11 منیجر کا کمیشن

کبھی کبھی کاروبار کے منیجر کو کمپنی کے خالص منافع پر کمیشن دیا جاتا ہے۔ کمیشن کافی صد کا اطلاق یا تو ایسی کمیشن کے لینے سے پہلے یا اس کے بعد کے منافع پر ہوتا ہے۔ ایسی کسی معلومات کی عدم موجودگی میں یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ کمیشن کو نکالنے سے پہلے خالص منافع کے فی صد کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

مان لیجئے کہ کاروبار کا خالص منافع کمیشن لینے سے پہلے 110 روپے ہے۔ اگر منیجر کمیشن نکالنے سے پہلے منافع کے 10% کا حقدار (Eligible) ہے تو کمیشن کا حساب اس طرح لگایا جائے گا:

$$110 \times 10 / 100 \text{ روپے}$$

$$= 11 \text{ روپے}$$

اگر کمیشن لینے کے بعد وہ منافع کا 10% ہے تو اس کا حساب اس طرح نکالا جائے گا:

$$(\text{کمیشن} + 100) / \text{کی شرح} \times \text{کمیشن سے پہلے کا منافع} 10 \text{ روپے} = 110 + \frac{10}{100}$$

مینیجر کے کمیشن کی تطبیق حساب کی کتابوں میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

نفع و نقصان کا کھاتہ ڈیبٹ

مینیجر کے کمیشن کے کھاتے کو

آئیے سابقہ مثال یاد کریں اور فرض کر لیں کہ انکمٹ کا مینیجر کی 10% کی شرح سے کمیشن کا حقدار ہے :

تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے کو غور سے دیکھ کر بتائیے کہ کمیشن مندرجہ ذیل میں سے کس پر مبنی ہے:

(i) کمیشن لینے سے پہلے خالص منافع کی رقم (ii) کمیشن لینے کے بعد منافع کی رقم

(i) انکمٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	محصّل منافع	رقم روپے	مصارف و نقصانات
1,25,000	فروخت	75,000	خریداریاں
15,000	اختتامی اسٹاک	8,500	اجرتیں
		56,500	جمع واجب الادا جرتیں
1,40,000		1,40,000	خام منافع نیچے لے جایا گیا
56,500	خام منافع	20,000	تنخواہ
		13,000	نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہیں
5,000	وصول شدہ کمیشن	1,500	کرایہ عمارت
6,500	جمع حاصل شدہ کمیشن		فرسودگی - فرنیچر
			ڈوبے قرضے
		7,000	جمع مزید ڈوبے قرضے
		650	مشکوٰۃ قرضوں کے لئے بندوبست
		227	قرض داروں کے لیے چھوٹ کا بندوبست
		2,062	مینیجر کا کمیشن
		18,561	خالص منافع (انکمٹ کا اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا)
63,000		63,000	

31 مارچ 2017 کو انکمٹ کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	محصّل رمنافع	رقم روپے	واجبات
	غیر رواں اثاثے		فنز مالکان
	فرنیچر		اصل سرمایہ
13,500	(1,500)	30,561	12,000
	نفی فرسودگی		جمع خالص منافع
	رواں اثاثے		غیر رواں واجبات
	قرض دار	5,000	طویل مدتی قرض
	نفی مزید ڈوبے قرضے		
	(2,500)		
	13,000		
	(650)		
	12,350		رواں واجبات اور بندوبست
	قرضوں کا بندوبست	15,000	قرض خواہ
	(227)		
12,123	نفی قرض داروں کو چھوٹ		
5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہ	500	واجب الادا اجرتیں
1,500	حاصل شدہ کمیشن	3,000	پیشگی وصول شدہ کرایہ
5,000	بینک		
4,000	نقد		
15,000	اختتامی اسٹاک	2,062	منہجر کا کمیشن واجب الادا
56,123		56,123	

(ii) انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات	رقم روپے	مصارف / نقصانات
1,25,000	فروخت	75,000	خریداریاں
15,000	اختتامی اسٹاک	8,000	اجرتیں
		8,500	جمع واجب الادا اجرتیں
		56,500	خام منافع (بقایا نیچے لے جایا گیا)
1,40,000		1,40,000	
56,500	خام منافع بقایا لایا گیا	20,000	تنخواہیں
5,000	وصول شدہ کمیشن	13,000	نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ
1,500	جمع حاصل شدہ کمیشن	1500	کرایہ عمارت
6,500		1500	فرسودگی - فرنیچر
		4,500	ڈوبے قرض
		7,000	جمع مزید ڈوبے قرض
		650	برے اور مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست
		227	قرض داروں کو چھوٹ کا بندوبست
		1,875	نیچر کا کمیشن
		18,748	خالص منافع (انکٹ کے اصل کھاتے میں منتقل)
63,000		63,000	

31 مارچ 2017 کو انکیت کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
	غیر رواں اثاثے		مالکان کے فنڈ
	فرنیچر		اصل سرمایہ
13,500	15,000	30,748	12,000
	(1,500) نفی فرسودگی		18,748 جمع خالص منافع
	رواں اثاثے		غیر رواں واجبات
	قرض دار	5,000	طویل مدتی قرضے
	15,500		
	(2,500) نفی مزید ڈوبے قرضے		
	13,000		
	بندوبست بُرے اور مشکوک قرضے (650)		
	12,350		
	نفی قرض داروں		رواں واجبات اور بندوبست
	کودی جانے والی		قرض خواہ
12,123	(227) چھوٹ کا اہتمام	15,000	
5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہ	500	واجب الادا اجرتیں
1,500	وصول شدہ کمیشن		
5,000	بینک	3,000	پیشگی وصول شدہ کرایہ
4,000	نقد		
15,000	انتظامی اسٹاک	1,875	منیجر کا کمیشن واجب الادا
56,123		56,123	

10.12 اصل سرمایہ پر سود

کبھی ہو سکتا ہے کہ کاروبار کا مالک یہ جاننا چاہے کہ اصل سرمایہ پر سود مہیا کرنے کے بعد کتنا منافع ہوا ہے۔ ایسی صورت میں حسابی سال کے شروع میں اصل سرمایہ پر سود کا حساب ایک مقررہ درجہ کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ تاہم اگر سال کے دوران کوئی اضافی سرمایہ لایا جاتا ہے تو ایسی رقم پر بھی سود لگایا جاتا ہے اور یہ اس تاریخ سے شمار کیا جاتا ہے جب اسے کاروبار میں لگایا گیا ہے۔ ایسے سود کو کاروبار کا ایک خرچ مانا جاتا ہے اور یہی کھاتوں میں درج ذیل جرنل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ
اصل کے کھاتے کو

حتمی یعنی فائنل حسابات میں اسے نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی طرف ایک خرچ کے طور دکھایا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں اسے اصل کے ساتھ جمع کر دیا جاتا ہے۔

مان لیجئے کہ انکنت اپنے اصل سرمایہ پر 5% سود مہیا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ 600 روپے بنے گا جس کے لئے درج ذیل جرنل یا روزنامے کا اندراج ریکارڈ کیا جائے گا:

اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ
اصل کے کھاتے کو

اس کا مطلب یہ ہے کہ خالص منافع 600 روپے کم ہو جائے گا۔ نتیجتاً منافع کی گھٹی ہوئی رقم بیلنس شیٹ میں اصل کے ساتھ جوڑ دی جائے گی۔ لیکن جب اصل سرمایہ پر سود اصل سرمایہ میں جوڑ دیا جائے گا تو یہ اثر زائل ہو جائے گا، جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا:

روپے

12,000

اصل سرمایہ

17,961

جمع منافع

29,961

600

جمع اصل سرمایہ پر سود

30,561

اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے

صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے:

1. رابل کا ٹرانزل بیلنس آپ کو مندرجہ ذیل معلومات بہم پہنچاتا ہے:
 قرض دار 80,000 روپے
 ڈوبے قرض 2,000 روپے
 ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست 4,000 روپے
 ڈوبے قرضوں کے لئے 1,000 کا بندوبست قائم رکھنے کی خواہش ہے۔
 نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ/کریڈٹ کی جانے والی رقم بتائیے۔
 (a) 5,000 روپے (ڈیبٹ) (b) 3,000 روپے (ڈیبٹ)
 (c) 1,000 روپے (کریڈٹ) (d) ان میں سے کوئی نہیں:
2. اگر ابھی ایک مہینے کا کرایہ ادا کرنا باقی ہے تو تطبیقی اندراج (Adjustment entry) یہ ہوگا۔
 (a) واجب الادا کرائے کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرائے کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (b) نفع و نقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (c) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور نقصان کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (d) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور واجب الادا کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 3. اگر پیشگی وصول شدہ کرایہ 2,000 روپے ہے تو تطبیقی اندراج اس طرح ہوگا:
 (a) نفع و نقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (b) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور پیشگی وصول شدہ کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (c) پیشگی وصول شدہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
 (d) ان میں سے کوئی نہیں:
4. اگر یکم اپریل 2016 کو ابتدائی سرمایہ 50,000 روپے ہے اور یکم جنوری 2017 کو 10,000 روپے کا اضافی سرمایہ ڈالا جاتا ہے اور اصل سرمایہ پر شرح سود 12% سالانہ ہے تو نفع و نقصان کے کھاتے میں 31 مارچ 2017 کو سود کی رقم یہ ہوگی:
 (a) 5,250 روپے (b) 6,000 روپے
 (c) 4,000 روپے (d) 3,000 روپے
5. اگر بیمہ کا ادا کردہ پریمیم (قسط) 1,000 روپے اور پیشگی ادا شدہ 300 روپے ہے تو نفع و نقصان کے کھاتے میں دکھائے گئے بیمہ پریمیم کی رقم کتنی ہوگی۔
 (a) 1,300 روپے (b) 1,000 روپے
 (c) 300 روپے (d) 700 روپے

تطبیق (Adjustment)	تطبیق اندراج (Adjustment Entry)	نفع و نقصان کے کھاتے میں عمل درآمد	بیلنس شیٹ میں درآمد
1. اختتامی اسٹاک	اختتامی اسٹاک کھاتہ تجارتی کھاتے کو	اثاثوں اور نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔	اثاثوں کی طرف دکھایا جاتا ہے
2. واجب الادا مصارف	کھاتہ واجب الادا مصارف کھاتہ کو	ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ میں جوڑے جاتے ہیں	واجبات کی طرف دکھائے جاتے ہیں
3. پیشگی ادا کردہ غیر متقاضی (Unexpected) مصارف	پیشگی ادا کردہ مصارف کھاتہ کو	ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ سے کم کیے جاتے ہیں	اثاثہ جات کی طرف دکھائے جاتے ہیں
4. کمائی ہوئی لیکن غیر وصول شدہ آمدنی	حاصل شدہ آمدنی کھاتہ آمدنی کے کھاتے کو	کریڈٹ کی جانب متعلقہ آمدنی میں سے کم کی جاتی ہے	اثاثہ جات کی جانب دکھائی جاتی ہے
5. پیشگی وصول شدہ آمدنی	آمدنی کھاتہ وصول شدہ آمدنی کے کھاتے کو	کریڈٹ کی طرف متعلقہ آمدنی سے منہا کی جاتی ہے	واجبات کی طرف دکھائی جاتی ہے
6. فرسودگی	فرسودگی کھاتہ اثاثہ کھاتے کو	ڈیبٹ کی طرف دکھائی جاتی ہے	اثاثے کی مالیت میں سے منہا کی جاتی ہے
7. ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست	نفع و نقصان کھاتہ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کھاتے کو	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے
8. قرض داروں کو چھوٹ دینے کا بندوبست	نفع و نقصان کھاتہ قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لیے بندوبست کھاتے کو	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے
9. منیجر کا کمیشن	منیجر کے کمیشن کا کھاتہ واجب الادا کمیشن کے کھاتے کو	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے
10. اصل سرمایہ پر سود	اصل پر سود کا کھاتہ	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے
11. مزید ڈوبے قرضے	ڈوبے قرضوں کا کھاتہ اصل سرمایہ کھاتے کو نفع و نقصان	ڈیبٹ کی طرف دکھائے جاتے ہیں	قرض داروں سے منہا کئے جاتے ہیں

شکل 10.2 : تطبیق کی مختلف قسموں کا عمل درآمد

مثال 1

مندرجہ ذیل بقایا جات سے 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے:

رقم روپے	ڈیبٹ بقایا جات	رقم روپے	کریڈٹ بقایا جات
1,50,000	نکالا ہوا پیسہ	6,300	اصل سرمایہ
2,980	بینک میں نقد	13,870	وصول شدہ چھوٹ
15,000	قابل وصول بل	1,860	قرض
1,450	زمین اور عمارت	42,580	خریداریوں کی واپسی
2,8,1,500	فرنیچر	5,130	فروخت
4,650	دی گئی چھوٹ	3,960	ناقابل وصول قرضوں کے لیے ریزرو
18,670	بینک کے اخراجات	100	قرض خواہ
	تنخواہیں	6,420	
	خریداریاں	1,99,080	
	اسٹاک (ابتدائی)	60,220	
	فروخت کی واپسی	1,870	
	بار برداری	5,170	
	کرایہ اور ٹیکس	7,680	
	عام مصارف	3,630	
	پلانٹ اور مشینری	31,640	
	بہی کھاتوں کے ادھار	82,740	
	ناقابل وصول قرضے	1,250	
	بیمہ	750	
4,74,250		4,74,250	

تطبیقات

- 1- اختتامی اسٹاک 70,000 روپے
- 2- ناقابل وصول اور مشکوک قرضوں کے لئے بہی کھاتوں میں درج قرضوں پر 10% کی شرح سے ریزرو بنایا جائے
- 3- بیمہ کی پیشگی ادائیگی 50 روپے
- 4- واجب الادا کرایہ 150 روپے
- 5- قرض پر 6% سالانہ کی شرح سے سود واجب الادا ہے۔

حل

تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبٹ	مصارف / نقصانات	رقم روپے	رقم روپے	کریڈٹ
	ابتدائی اسٹاک	60,220	2,81,500	فروخت
	خریداریاں	1,99080		نفی: فروخت کی واپسی (1,870)
	نفی: خرید کی واپسی	(1,450)	197,630	اختتامی اسٹاک
	بار برداری	5,170		
	خام منافع نیچے لے جایا گیا	86,610		
		3,49,630	3,49,630	
	دی گئی چھوٹ	3,960		
	بینک کا خرچ	100		خام منافع نیچے لایا گیا
	تنخواہیں	6,420		وصول شدہ چھوٹ
	کریہ اور ٹیکس	7,680		
	جمع واجب الادا کرایہ	150	7,830	
	عام اخراجات		3,630	
	بیمہ	750		
	نفی پیشگی ادا کردہ بیمہ	(50)	700	
	ناقابل وصول قرضے	1,250		
	جمع ڈوبے قرضوں کے لیے بندوبست	8,274		
		9,524		
	نفی ڈوبے قرضوں کے لیے پرانا بندوبست	(4650)	4,874	
	واجب الادا قرض پر سود	900		
	خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	61,176		
		89,590	89,590	

حل

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
13,870	بینک میں نقد	18,670	قرض خواہ
82,740	بھی کھاتوں میں قرض	15,000	قرض
	نفی: ریزرو برائے	15,900	جمع: قرض پر واجب سود
74,466	ناقابل وصول	900	واجب کرایہ
	قرضہ جات	150	
1,860	واجب الوصول بل		اصل سرمایہ
42,580	زمین اور عمارت	1,50,000	جمع: خالص منافع
5,130	فرنیچر	61,176	
31,640	پلانٹ و مشینری	2,11,176	
50	بیمہ پیشگی ادا شدہ		نفی: نکالے گئے پیسے
70,000	اختتامی اسٹاک	2,04,876	(6,300)
2,39,596		2,39,596	

مثال 2

ذیل میں 31 مارچ 2017 کو یوگیتا کے بھی کھاتوں کے بقایا جات درج ذیل ہیں:

رقم روپے	کریڈٹ بقایا	رقم روپے	ڈیبٹ بقایا
98,780	فروخت	540	نقد دروست
500	خرید کردہ مال کی واپسی	2,630	نقد در بینک
62,000	اصل سرمایہ	40,675	خریداریاں
6,300	متفرق قرض خواہ	680	فروخت کردہ مال کی واپسی
9,000	کرایہ	8,480	اجرتیں

	4,730	اینڈھن اور بجلی
	3,200	فروخت شدہ مال کی بار برداری
	2,040	خریداری کی بار برداری
	5,760	ابتدائی اسٹاک
	32,000	عمارت
	10,000	فری ہولڈز مین
	20,000	مشینری
	15,000	تنخواہیں
	7,500	پینٹ
	3,000	عام مصارف
	600	بیمہ
	5,245	نکالی گئی رقم
	14,500	متفرق قرض خواہ

مندرجہ ذیل تطبیقات کو سامنے رکھتے ہوئے 31 مارچ 2017 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

- 31 مارچ 2017 کو در دست اسٹاک 6,800 روپے کا تھا۔
- مشینری کی فرسودگی 10% اور پیٹنٹوں کی فرسودگی 20% کی در سے کی جانی ہے۔
- مارچ 2017 کی تنخواہیں، جن کی رقم 1,500 روپے ہے، غیر ادا شدہ تھیں۔
- بیمہ میں اس پالیسی کا 170 روپے کا ایک پریمیم شامل ہے، جو 30 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والی ہے
- مزید ناقابل وصول قرضہ جات 725 روپے کے ہیں۔ قرض داروں پر 5% کی در سے ادائیگی کا بندوبست کیجئے
- واجب الوصول کرایہ 1,000 روپے ہے۔

یوگیتا کے بھی کھاتے
تجارتی اور نفع و نقصان کھاتہ، 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	کریڈٹ
ابتدائی اسٹاک	5,760	فروخت	98,780	
خریداریاں	40,675	نفی اندر کی طرف واپسی (680)		98,100
نفی: خارجی واپسی (خرید کی واپسی) (500)	40,175	اختتامی اسٹاک		6800
اجرتیں	8,480			
اینڈھن اور بجلی	4,730			
خریداریوں کی بار برداری	2,040			
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا	43,715			
	1,04,900			1,04,900
متنخواہیں	15,000	خام منافع بقایا لایا گیا		43,715
جمع: واجب الادا متنخواہیں	1,500	کرایہ	9,000	
بار برداری		جمع: حاصل شدہ کرایہ	1,000	10,000
عام اخراجات				
بیمہ	600			
نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ	(85)			
مزید ڈوبے قرضے	725			
جمع: بندوبست برائے ڈوبے قرضے	689			
فرسودگی: مشینری	2,000			
پیٹنٹ	1,500			
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)	25,586			
	53,715			53,715

بیلنس شیٹ بمطابق 31 مارچ 2017

ڈیبٹ	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	کریڈٹ
متفرق قرض خواہ	6,300	در دست نقد	540	
واجب الادا تنخواہیں	1,500	در بینک نقد	2,630	
اصل سرمایہ	62,000	متفرق قرض دار	14,500	
جمع خالص منافع	25,586	نفی مزید ڈوبے قرض	(725)	
	87,586	نفی کا بندوبست	13,777	
			(689)	
نفی نکالی گئی رقم کے	(5,245)	بیمہ پیشگی ادا کردہ	85	
		اسٹاک	6,800	
		حاصل شدہ کرایہ	1,000	
		فری ہولڈ زمین	10,000	
		عمارت	32,000	
		مشینری	20,000	
		نفی فرسودگی	(2,000)	
		پینٹ	7,500	
		نفی فرسودگی	(1,500)	
			6,000	
			90,141	
			90,141	

مثال 3

مندرجہ ذیل بقایا 31 مارچ 2017 کو شری آر۔ لال کے بھی کھاتوں سے اخذ کئے گئے ہیں

کھاتے کا نام	رقم روپے	کھاتے کا نام	رقم روپے
اصل سرمایہ	1,00,000	کرایہ (کریڈٹ)	2,100
نکالی گئی رقم	17,600	فروخت شدہ مال کا ریل بھاڑا	16,940
خریداریاں	80,000	مال لانے کی بار برداری	2,310

1,340	دفتری مصارف	1,40,370	فروخت
660	چھپائی اور اسٹیشنری	2,820	خریداریوں کی واپسی
820	ڈاک و تار	11,460	یکم اپریل 2010 کو موجود اسٹاک
62070	متفرق قرض دار	1,400	ناقابل وصول قرضے
18920	متفرق قرض خواہ	3,240	ناقابل وصول قرضوں کا ریزرو
			یکم اپریل 2010
12,400	نقد درپینک		مقامی محصول اور بیمہ
2,210	نقد در دست	1,300	چھوٹ (کریڈٹ)
3,500	دفتری فرنیچر	190	واجب الوصول بل
9,870	تنخواہیں اور کمیشن	1,240	فروخت کی واپسی
7,000	عمارت کی توسیع	4,240	اجرتیں
		6,280	عمارت
		25,000	

مندرجہ ذیل تطبیقات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کیجئے:

(i) پرانی عمارت کی فرسودگی 625 روپے، اور تعمیر کی توسیع کی فرسودگی 2% اور دفتری فرنیچر کی فرسودگی 5% کے حساب سے کیجئے۔

(ii) مزید ڈوبے قرضوں کی رقم (570 روپے) کو قلمزد کرد دیجئے۔

(iii) قرض داروں کے لئے ڈوبے قرض کے ریزرو کو 6% بڑھائیے۔

(iv) 31 مارچ 2017 کو تنخواہ کے 570 روپے غیر ادا شدہ ہیں۔

(v) 31 مارچ 2017 کو 200 کا واجب الوصول کرایہ ہے۔

(vi) اصل سرمایہ پر 5% کی در سے سود وصول کرنا ہے۔

(vii) غیر ختم شدہ بیمہ 240 روپے ہے۔

(viii) 31 مارچ 2017 کو اسٹاک کی مالیت 14,290 روپے تھی۔

شری آر۔ لال کے بھی کھاتے
تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ	مصارف / نقصانات	کرڈٹ	محاصلات / دیگر منافع جات
رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	11,460	1,40370	فروخت
خریداریاں	80,000	(4,240)	نفی: فروخت کی واپسی
نفی: خریداریوں کی واپسی	(2,820)		
مال لانے کی بار برداری	2,310		اختتامی اسٹاک
اجرتیں	6,280		
خام منافع بقایا لے جایا گیا	53,190		
	1,50,420		
خریداریوں پر ریل مال بھاڑا	16,940		خام منافع (لے جایا گیا)
دفتری مصارف	1,340	21,00	کرایہ
ڈاک و تار	820	200	جمع: حاصل شدہ کرایہ
چھپائی اور اسٹیشنری	660		چھوٹ
تنخواہ اور کمیشن	9870		
جمع: واجب الادا تنخواہ	570		
محصول اور بیمہ	1,300		
نفی: غیر ختم شدہ بیمہ	(240)		
ڈوبے قرضے	1,400		
جمع: مزید ڈوبے قرضے کا بندوبست	570		
جمع: نئے ڈوبے قرضے کا بندوبست	3,690		
	5,660		

		2,420	نفی: ڈوبے قرضوں کا پرانا بندوبست (3240)
		5,000	اصل سرمایہ پرسود
		625	عمارت کی فرسودگی
		140	عمارت میں توسیع کی فرسودگی
		175	فرنیچر کی فرسودگی
		16,060	خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل)
55,680		55,680	

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
12,400	نقد دربینک	18,920	متفرق قرض خواہ
2,210	نقد درست	570	واجب الادا تنخواہیں
1,240	واجب الاصول بل		اصل سرمایہ
			جمع: خالص منافع
			جمع: سرمایہ پرسود
	قرض دار		
	نفی: مزید ڈوبے قرضے		
	نفی: نیا بندوبست		
57,810	برائے ناقابل وصول قرضے	1,03,460	نفی: نکالی ہوئی رقمیں
200	حاصل شدہ کرایہ		
240	جاری بیمہ		
	عمارت		
24,375	نفی: فرسودگی		
	عمارت کی توسیع		
6,860	نفی: فرسودگی		
	فرنیچر برائے دفتر		

3,325	(175)	نفی: فرسودگی	
14,290		اختتامی اسٹاک	
1,22,950			1,22,950

مثال 4

میسرز موہت ٹریڈرز کا 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بنائیے۔ ساتھ ہی ہی کے ضروری اندراجات بھی کیجئے:

رقم روپے	کریڈٹ بقایا جات	رقم روپے	ڈیبٹ بقایا جات
4,00,000	فروخت	24,000	ابتدائی اسٹاک
2,000	خرید کردہ مال کی واپسی	1,60,000	خریداریاں
1,50,000	اصل سرمایہ	16,000	نقد دوست
64,000	قرض خواہ	32,000	نقد بینک
20,000	واجب الادا بل	4,000	فروخت کردہ مال کی واپسی
4,000	وصول شدہ کمیشن	22,000	اجرتیں
		18,000	اینڈھن اور بجلی
		6,000	مال لانے کی بار برداری
		8,000	بیمہ
		1,00,000	عمارات
		80,000	پلانٹ
		30,000	پینٹ
		28,000	تنخواہیں
		12,000	فرنیچر
		18,000	نکالی ہوئی رقمیں
		2,000	کرایہ
		80,000	قرض دار
6,40,000		6,40,000	

تطبیقات

روپے	
12,000	(a) واجب الادا تنخواہیں
6,000	(b) واجب الادا اجرتیں
2,400	(c) کمیشن حاصل ہوا
	(d) عمارت پر فرسودگی 5% اور پلانٹ پر 3%
700	(e) پیشگی ادا شدہ بیمہ
12,000	(f) اختتامی اسٹاک

حل

موہت ٹریڈرز کے بھی کھاتے
جرنل

تاریخ	تفصیلات	روزنامہ	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
31 مارچ 2017	کھاتہ تنخواہ ڈیبٹ		12,000	
	کھاتہ اجرتیں ڈیبٹ		6,000	
	واجب الادا تنخواہوں کے کھاتے کو واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو (تنخواہوں اور اجرتوں کی واجب الادا رقم بتاریخ 31 مارچ 2006)			12,000 6,000
31 مارچ	پیشگی ادا کردہ بیمہ کھاتہ ڈیبٹ		1,400	
	بیمہ کھاتہ کو بیمہ پیشگی ادا کر دیا گیا			1,400
31 مارچ	حاصل شدہ کمیشن کھاتہ ڈیبٹ		2,400	
	کمیشن کھاتہ کو (کمیشن حاصل ہوا لیکن وصول نہیں ہوا)			2,400

5,000	7,400	ڈیبٹ	31 مارچ کھاتہ فرسودگی
2,400			عمارت کھاتہ کو
			پلانٹ کھاتہ کو
			(پلانٹ اور عمارت پر لگائی گئی فرسودگی)
1,23,700	1,23,700	ڈیبٹ	31 مارچ نفع و نقصان کھاتہ
			کھاتہ سرمایہ اصل کو
			(منافع اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا)

موہت ٹریڈرز کے بھی کھاتے
تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

کرڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	محاصلات دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے	مصارف / نقصانات
	4,00,000 فروخت	24,000	ابتدائی اسٹاک
3,96,000	نفی: واپسیاں (4,000)	1,60,000	خریداریاں
12,000	اختتامی اسٹاک	1,58,000	نفی: واپسیاں (2,000)
		22,000	اجرتیں
		28,000	جمع: واجب الادا اجرتیں 6,000
		18,000	ایجنڈن اور بجلی
		6,000	مال لانے کی بار برداری
		1,74,000	خام منافع (بقایا لے جایا گیا)
4,08,000		4,08,000	

1,74,000	خام منافع بقیہ لایا گیا		28,000	تنخواہ
	وصول شدہ کمیشن (4000)	40,000	12,000	جمع: واجب الادا تنخواہ
6,400	جمع: حاصل شدہ کمیشن 2,400		8,000	بیمے
		7,300	(700)	نفی: ادا شدہ
		2,000		کرایہ
		5,000		عمارت کی فرسودگی
		2,400		پلائٹ
		1,23,700		خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل کیا گیا)
1,80,400		1,80,400		

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
16,000	نقد در دست	64,000	قرض خواہ
32,000	نقد در بینک	20,000	واجب الادا بل
95,000	عمارت	1,50,000	اصل سرمایہ
77,600	پلائٹ	1,23,700	جمع: خالص منافع
30,000	پیٹنٹ	2,73,700	
700	قرض دار	(18,000)	نفی: نکالی ہوئی رقم
2,400	پیشگی ادا شدہ بیمہ	12,000	واجب الادا تنخواہیں
12,000	حاصل شدہ کمیشن	6,000	واجب الادا اجرتیں
12,000	فرنیچر		
	اختتامی اسٹاک		
3,57,700		3,57,700	

مثال 5

مندرجہ ذیل معلومات میسرز زرنڈیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ٹرائل بیلنس سے لی گئی ہے۔

ڈیبٹ بقایا جات	رقم روپے	کریڈٹ بقایا جات	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	40,000	اصل سرمایہ	2,70,000
کرایہ	2,000	قرض خواہ	50,000
پلائٹ اور مشینری	1,20,000	واجب الادا بل	
زمین اور عمارت	2,55,000	قرض	1,10,000
بجلی	3,500	چھوٹ	1,500
خریداریاں	75,000	فروخت	1,50,000
فروخت کی واپسی	2,500	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	1,000
ڈاک و تار	400	عام محفوظات (Reserves)	50,000
اجرتیں	4,500		
تنخواہ	2,500		
بیمہ	3,200		
چھوٹ (کنوٹی)	1,000		
مرمتیں اور تجدید کا کام	2,000		
قانونی ادائیگی	700		
تجارتی ٹیکس	1,200		
قرض دار	75,000		
سرمایہ کاری	65,000		
ناقابل وصول قرضے	2,000		
تجارتی مصارف	4,500		
کمیشن	1,250		
اخراجات سفر	1,230		
نکالی گئی رقم	20,020		
	6,82,500		6,82,500

تطبیقات (Adjustments)

1. سال کا اختتامی اسٹاک 35,500 روپے تھا۔
 2. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے اور عمارت پر 6% کے حساب سے لگے گی۔
 3. نکالی ہوئی رقم پر سود کی در 6% اور قرض پر 5% کی در۔
 4. سرمایہ کاری سود کی در 4%۔
 5. مزید ڈوبے قرضہ جات 2,500 روپے۔ ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں پر 5% کا بندوبست (provision) بنائیں۔
 6. قرض داروں کو 2% کی چھوٹ۔
 7. واجب الادا تنخواہ 2000 روپے۔
 8. واجب الادا اجرتیں 100 روپے۔
 9. پیشگی ادا شدہ بیمہ 500 روپے۔
- آپ کو 31 مارچ 2014 کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

حل

رندھیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے کھاتے
تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

رقم	مصارف / نقصانات	رقم	محاصلات / دیگر منافع جات وغیرہ
روپے	روپے	روپے	روپے
1,47,500	ابتدائی اسٹاک	40,000	فروخت
35,500	خریداریاں	75,000	نفعی: فروخت کی واپسی
	اجرتیں		اختتامی اسٹاک
	جمع: واجب الادا اجرتیں	4,500	
	بجلی	4,600	
	خام منافع بقیہ لایا گیا	3,500	
1,83,000	کرایہ	59,900	خام منافع بقیہ لایا گیا
59,900	ڈاک و تار	1,83,000	سرمایہ کاری پر واجب الادا سود
2,600		2,000	
		400	

			2,500	نخواہ
1,500	چھوٹ	2,700	200	جمع: واجب الادا
1,200	نکالی ہوئی رقم پر سود		3,200	بیمہ
		2,700	(500)	نفی: پیشگی ادا شدہ
		1,000		چھوٹ
		2,000		مرمت اور تجدید
		700		قانونی معاوضہ
		1,200		تجارتی ٹیکس
		4,500		تجارتی مصارف
		5,500		قرضے پر واجب الادا سود
		1,250		کمیشن
		1,230		اخراجات سفر
		1,450		قرض داروں کو چھوٹ
		6,000		پلانٹ اور مشینری کی فرسودگی
		15,300		زمین اور عمارت کی فرسودگی
			2,000	ڈوبے قرضہ جات
			2,500	جمع: مزید ڈوبے قرضہ جات
			3,553	جمع: نیا بندوبست
			8,053	
		7,053	(1,000)	نفی: پرانا بندوبست
		10,217		خالص منافع (جسے اصل سرمایہ میں منتقل کیا گیا)
65,200		65,200		

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
	قرض دار 75,000	50,000	قرض خواہ (لین دار)
	نفی: مزید ڈوبے قرض (2,500)	50,000	واجب الادا ہبل
	72,500		قرضہ 1,10,000
	نفی: چھوٹ (1,450)	1,15,500	جمع: واجب الادا سود 5,500
	71,050	50,000	عام ریزرو (محفوظ)
67,497	نفی: بنیاد و بست (3,553)		اصل سرمایہ 2,70,000
65,000	سرمایہ کاری		جمع: خالص منافع 10,217
2,600	واجب الادا سود سرمایہ کاری پر		2,80,217
500	پیشگی ادا کردہ بیمہ		نفی: نکالی گئی رقم (20,020)
			2,60,197
		2,58,997	نفی: نکالی گئی رقم پر سود 1,200
1,14,000	پلانٹ اور مشینری	200	واجب الادا تنخواہ
2,39,700	زمین اور عمارت	100	واجب الادا اجرتیں
35,500	اختتامی اسٹاک		
5,24,797		5,24,797	

مثال 6

میسرز کیشو برادرز کے مندرجہ ذیل بقایا جات سے آپ کو تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس
3,00,000	فروخت	1,30,000	پلانٹ اور مشینری
2,500	خرید کردہ مال کی واپسی	50,000	قرض دار (دین دار)
2,50,000	قرض خواہ	2,000	سود

70,000	واجب الادا بل	1,200	اجرتیں
1,550	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	2,500	تنخواہ
2,20,000	اصل سرمایہ	500	مال لانے کی بار برداری
10,380	وصول شدہ کرایہ	700	مال لے جانے کی بار برداری
		2,000	مال واپسی
		1,450	کرایہ فیکٹری
		2,300	کرایہ دفتر
		780	بیمہ
		22,500	فرنیچر
		2,80,000	عمارتیں
		3,000	واجب الاصول بل
		22,500	نقد دوست
		35,000	نقد بینک میں
		500	کمیشن
		60,000	ابتدائی اسٹاک
		2,50,000	خریداریاں
		3,500	ڈوبے قرضہ جات
8,70,430		8,70,430	

تطبیق

(i) ڈوبے قرضہ جات کا بندوبست 5% کی در سے اور مزید ڈوبے قرض 2,000 روپے۔

(ii) پیشگی وصول کرایہ 6,000 روپے۔

(iii) پہلے سے ادا شدہ بیمہ 200 روپے۔

(iv) فرنیچر پر فرسودگی کی در 5%، پلانٹ اور مشینری پر 6%، عمارت پر 7%۔

کیشو برادرس کی یہی کھاتے
تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	محاصل و منافع	رقم روپے	مصارف و نقصانات
3,00,000	فروخت	60,000	ابتدائی اسٹاک
2,98,000	نفی: واپسی (2,000)	2,50,000	خریداریاں
70,000	اختتامی اسٹاک	(2500)	نفی: واپسی
		1,200	اجرتیں
		500	مال لانے کی بار برداری
		1,450	کرایہ فیکٹری
		57,350	خام منافع نیچے لے جایا گیا
3,68,000		3,68,000	
57,350	خام منافع نیچے لایا گیا	2,000	سود
10,380	وصول شدہ کرایہ	2,500	تنخواہ
4,380	نفی: پیشگی کرایہ (6,000)	700	مال لے جانے کی بار برداری
16,000	وصول شدہ کمیشن	2,300	کرایہ دفتر
		780	بیمہ
		580	نفی: پہلے ادا شدہ بیمہ (200)
		1,125	فرنیچر کی فرسودگی
		7,800	پلائٹ اور مشینری کی فرسودگی
		19,600	عمارت کی فرسودگی
		500	کمیشن

			ڈوبے قرضے	3,500
			جمع: مزید برے قرضے	2,000
			جمع: نیا بندوبست	2,400
				7,900
		6,350	نفی: پرانا بندوبست	(1,550)
		34,275	خالص منافع	
			اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا	
77,730		77,730		

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
22,500	نقد و درست	2,50,000	قرض خواہ
35,000	نقد و تحویل بینک	70,000	واجب الادا بل
3,000	واجب الوصول بل	6,000	پیشگی کرایہ
			اصل سرمایہ
200	پیشگی ادا کردہ بیمہ	2,54,275	جمع: خالص منافع
	قرض دار		34,275
	نفی: مزید برے		
	قرضہ جات		
	نفی: نیا بندوبست		
45,600			
1,22,200	پلانٹ اور مشینری		
21,375	فرنیچر		
2,60,400	عمارتیں		
70,000	اختتامی اسٹاک		
5,80,275		5,80,275	

مثال 7

مندرجہ ذیل معلومات میسرز فیئر برادرز لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ سے لی گئی ہے۔ آپ کو اس کی روشنی میں تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنی ہے۔

ڈیبٹ بیلنس	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے
نقد	20,000	فروخت	3,61,000
اجرتیں	45,050	قرض %12 (1.7.2011)	40,000
باہر کی واپسی	4,800	وصول شدہ چھوٹ	1,060
ڈوبے قرضے	4,620	خرید کی واپسی	390
تنخواہیں	16,000	قرض خواہ (لین دار)	60,610
چنگی	1,000	اصل سرمایہ	75,000
خیرات	250		
مشینری	32,200		
قرض دار (بشمول 1,600 روپے کا ایک بل جو قبول نہیں کیا گیا)	60,000		
اسٹاک	81,600		
خریداریاں	2,60,590		
مرمتیں	3,350		
قرض پرسود	1,200		
سیلز ٹیکس	1,600		
بیمہ	2,000		
کرایہ	4,000		
	5,38,060		5,38,060

تطبیقات

- 1- اجرتوں میں یکم اپریل 2016 کو نئی مشینری لگانے کے لئے 4,000 روپے کی رقم شامل ہے۔
- 2- فرنیچر پر 5% فرسودگی مہیا کی جائے گی۔
- 3- غیر ادا شدہ تنخواہیں 1,600 روپے کی ہیں
- 4- اختتامی اسٹاک 81,850 روپے کل ہے۔
- 5- قرض داروں کو 5% کی در سے بندوبست کیا جائے
- 6- بل کی آدھی رقم قابل وصول ہے
- 7- کرایہ 30 جولائی 2017 تک چکایا جا چکا ہے
- 8- غیر ختم شدہ میعاد کا بیمہ 600 روپے کا ہے

فیئر برادرس کے کھاتے (کتابیں)
تجارت و نفع نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محصّل / منافع	رقم روپے	کریڈٹ
ابتدائی اسٹاک	81,000	3,61,000	فروخت		
خریداریاں	2,60,590		نفی: واپسی (4,800)		3,56,200
نفی: واپسی	(390)		اختتامی اسٹاک		81,850
اجرتیں	45,0,50	2,60,200			
نفی: پہلے سے ادا شدہ اجرتیں (بشمول مشینوں کی تنصیب)	(4,000)	41,050			
چنگی		1,000			
خام منافع (لے جایا گیا)		54,200			
		4,38,050			4,38,050
تنخواہیں	16,000		خام منافع (نیچے) لایا گیا		54,200
جمع: واجب الادا تنخواہ	1,600	17,600	وصول شدہ چھوٹ		1,060
مرمتیں		3,350			

			4,620	ڈوبے قرض
			800	جمع: مزید ڈوبے قرض
	8,380	2,960		جمع: نیا بندوبست
		1,200		قرض پرسود
	3,600	<u>2,400</u>		جمع: واجب الادا سود
	1,600			سیلز ٹیکس
		2,000		بیمہ
	1,400	(600)		نئی: ادا شدہ بیمہ
	250			خیرات
		4,000		کرایہ
	3,000	<u>1,000</u>		نئی: پہلے ادا شدہ کرایہ
	1,800			مشینری کی فرسودگی
	14,280			خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)
55,260		55,260		

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
20,000	نقد	60,610	قرض خواہ (لین دار)
	قرض دار (دین دار)	1,600	واجب الادا تنخواہیں
	نئی: ڈوبے ہوئے قرض (800)	40,000	قرض
56,240	<u>2960</u>	2,400	واجب الادا سود
1,000	پیشگی ادا کردہ کرایہ	75,000	اصل سرمایہ
600	غیر ختم شدہ بیمہ	89,280	<u>14,280</u>
	مشینری		
	32,000		
	<u>4,000</u>		
	جمع: لگانے کا خرچ		

	36,000	اجرتیں	
34,200	(1,800)	نفی: فرسودگی	
81,850		اختتامی اسٹاک	
1,93,890			1,93,890

مثال 8

مسز ہرن ہری برادر کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنس (بقایا) سے آپ کو 31 دسمبر 2015 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس
1,00,000	اصل سرمایہ	16,000	ابتدائی اسٹاک
1,60,000	فروخت	40,000	خریداریاں
800	فروخت کی واپسی	3,000	اندر جانب واپسی
3,000	نوآموزی پریمیم (Apprenticeship Premium)	5,000	مال لانے کی بار برداری
5,000	واجب الادا بل	2,400	مال لے جانے کی بار برداری
31,600	قرض خواہ	6,600	اجرتیں
		11,000	تنخواہیں
		2,200	کرایہ
		4,800	گودی اور جہاز کا مال بھاڑا
		1,800	آگ بیمہ کی قسط
		4,200	چھوٹ
		1,000	ڈوبے ہوئے قرض
		500	چھپائی اور اسٹیشنری
		700	مقامی محصول اور ٹیکس
		300	اخراجات سفر
		400	تجارتی مصارف

	1,10,000	کاروبار کی جگہ
	5,000	فرنیچر
	7,000	واجب الوصول بل
	40,000	قرض دار
	9,000	مشین
	10,000	قرض
	6,000	سرمایہ کاری
	500	نقد در دست
	7,000	نقد در تحویل بینک
	6,000	پروپرائٹر کے ذریعے نکالی ہوئی رقمیں
3,00400	3,00,400	

تطبیقات

- 1- اختتامی اسٹاک 14,000 روپے۔
- 2- واجب الادا اجرتیں 600 روپے، واجب الادا تنخواہیں 1,000، واجب الادا کرایہ 200 روپے۔
- 3- آگ بیمہ پریئم میں یکم جولائی 2016 کو ادا کردہ 1,200 روپے شامل ہیں جو ایک سال یعنی یکم جولائی 2016 سے 30 جون 2017 تک چلیں گے۔
- 4- نوآموزی (Apprenticeship) پریئم تین سال جس کی پیشگی ادائیگی یکم جنوری 2016 کو ہو چکی ہے۔
- 5- اسٹیشنری کا 60 روپے کا بل غیر ادا شدہ ہے۔
- 6- جگہ اور عمارت کی فرسودگی 5%، فرنیچر 10%، اور مشینری پر 10% کے حساب سے شمار ہوگی۔
- 7- دیا ہوا ادھار ایک سال کے لئے 7% کی در سے حاصل ہوا ہے۔
- 8- سرمایہ کاری پر سود 5% کی در سے نصف سال کے لئے یعنی 31 دسمبر 2016 تک حاصل شدہ ہے۔
- 9- اصل پر سود ایک سال کے لئے 5% کی در سے دینا ہے۔
- 10- نکالی ہوئی رقم پر سود جو اسے وصول کیا جانا ہے وہ ایک سال کے لئے 160 روپے ہے۔

حل

ہری ہرن برادران کے کھاتے
تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	مصارف و نقصانات	رقم روپے	محاصل و منافع
1,57,000	ابتدائی اسٹاک	16,000	فروخت 1,60,000
14,000	خریداریاں	40,000	نفی: فروخت کی واپسی (3,000)
	نفی: خرید واپسی	39,200	اختتامی اسٹاک
	اجرتیں	6,600	
	جمع: واجب الادا اجرتیں	7,200	
	مال لانے کی بار برداری	2,400	
	گودی اور جہاز کا مال بھاڑا	4,800	
	خام منافع لے جایا گیا	1,01,400	
1,71,000		1,71,000	
101,400	تنخواہیں	11,000	خام منافع نیچے لایا گیا
	جمع: واجب الادا تنخواہ	12,000	نواآموزی پر بیمہ 3,000
1,000	مال باہر بھیجنے کی بار برداری	5,000	نفی: پیشگی پر بیمہ (2,000)
700	مقامی محصول اور ٹیکس	700	قرض پر حاصل شدہ سود
	چھپائی اور اسٹیشنری	500	
160	جمع: واجب الادا بل	560	نکالی گئی رقموں پر سود
	تجارتی مصارف	400	
150	اخراجات سفر	300	سرمایہ کاری پر حاصل شدہ سود

		1,800	آگ بیمہ
	1,200	(600)	نفی: پیشگی ادا شدہ بیمہ
	4,200		ڈوبے قرضے
		2,200	کرایہ
	2,400	200	جمع: واجب الادا کرایہ
	5,000		اصل سرمایہ پرسود
	5,500		عمارت کی فرسودگی
	500		فرنیچر کی فرسودگی
	900		مشینری پر فرسودگی
	1,000		چھوٹ
	63,750		خالص منافع
			اصل کے کھاتے میں منتقل
1,03,410	1,03,410		

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 دسمبر 2017

رقم	اثاثہ جات	رقم	واجبات
روپے		روپے	
	1,10,000	1,00,000	اصل سرمایہ
1,04,500	(5,500)	5,000	جمع: سرمایہ پرسود
4,500		63,750	جمع: اصل خالص منافع
		1,68,750	
8,100		(6,000)	نفی: نکالی گئی رقم
40,000		1,62,750	
7,000		(160)	نفی: نکالی گئی رقم پرسود
500		31,600	قرض خواہ
7,000		5,000	واجب الادا بل

10,700	10,000	قرض	600	واجب الادا اجرتیں
	700	جمع: حاصل شدہ سود	1,000	واجب الادا تنخواہیں
6,150	6,000	سرمایہ کاری	200	واجب الادا کرایہ
	150	جمع: حاصل شدہ سود	60	واجب الادا اسٹیشنری
600		پیشگی ادا کردہ بیمہ	2,000	نواآموزی پر بیمہ (پیشگی)
14,000		اختتامی اسٹاک		
2,03,050			2,03,050	

مثال 9

مندرجہ ذیل بیلنس مسیر زکول کا تالمیڈ کے ٹرانل بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو تجارتی ونفع نقصان کا کھاتہ مورخہ 31 مارچ 2014 اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کرنے ہیں۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس (بقایا جات)	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس (بقایا جات)
20,000	اصل سرمایہ	6,000	ابتدائی اسٹاک
41,300	فروخت	1,200	فرنیچر
4,000	خریداریوں کی واپسی	2,800	نکالی گئی رقوم
4,000	بینک اوور ڈرافٹ	3,000	نقد دوست
400	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	24,000	خریداریاں
5,000	قرض خواہ	2,000	خرید کی واپسی
100	کمیشن	4,400	تنصیباتی مصارف
5,000	واجب الادا اہل	1,000	ڈوبے قرضے
500	نواآموزی پر بیمہ	10,000	قرض دار
		1,000	بار برداری
		6,000	واجب الوصول بل

	8,000	درتحویل بینک
	1,000	اجرتیں
	500	تجارتی مصارف
	400	بینک کے اخراجات
	1,000	عام اخراجات
	2,000	متنخواہیں
	1,500	بیمہ
	500	ڈاک و تار
	2,000	کرایہ، ٹیکس، مقامی محصول
	2,000	کولہ، گیس، پانی
80,300	80,300	

تطبیقات

- 1- واجب الادا متنخواہیں 100 روپے، کرایہ اور ٹیکس 200 روپے، اجرتیں 100 روپے۔
- 2- غیر مکمل بیمہ 500 روپے۔
- 3- پیشگی وصول شدہ کمیشن 50 روپے۔
- 4- بینک میں جمع رقوم پر 500 روپے سود۔
- 5- بینک اوور ڈرافٹ پر سود 750 روپے۔
- 6- فرنیچر کی فرسودگی 10% کی شرح سے۔
- 7- اختتامی اسٹاک 9,000 روپے۔
- 8- مزید ڈوبے ہوئے قرضے 200 روپے، قرض داروں پر نیا بندوبست 5% کی در سے
- 9- نوآموزی پر بیمہ کے 100 روپے پیشگی وصول۔
- 10- روپے نکالنے پر 6% کی شرح سے سود۔

حل

کوئٹہ تالمیٹڈ کے کھاتے

تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	محاصلات / منافع جات وغیرہ	رقم روپے	مصارف / نقصانات
	فروخت 41,300	6,000	ابتدائی اسٹاک
39,300	نفی: فروخت واپسی (2,000)	24,000	خریداریاں
9,000	اختتامی اسٹاک	20,000	نفی: خریداری واپسی (4,000)
		1,000	اجرتیں
		1,100	جمع: واجب الادا اجرتیں 100
		2,000	کوئلہ، گیس، پانی
		19,200	خام منافع
48,300		48,300	
19,200	خام منافع نیچے لایا گیا	4,400	تنصیباتی مصارف
	کمیشن 100	1,000	بار برداری
50	نفی: پیشگی کمیشن (50)	500	تجارتی اخراجات
500	جمع: کھاتوں پر حاصل شدہ سود	400	بینک کی فیس
	نوآموزی پر بیمہ 500	1,000	عام اخراجات
400	نفی: پیشگی وصولی 100	2,000	تنخواہیں
168	نکالی گئی رقموں کا سود	2,100	جمع: واجب الادا تنخواہ 100
		1,500	بیمہ
		1,000	نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ (500)
		500	ڈاک و تار
		2,200	کرایہ، محصول، ٹیکس

			1,000	ڈوبے ہوئے قرضے
			200	جمع: مزید بھسنے قرضے
			<u>490</u>	جمع: نیا بندوبست
			1690	
		1,290	(400)	نفی: پرانا بندوبست
		120		فرنیچر کی فرسودگی
		5,058		خالص منافع
				اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل
20,318		20,318		

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
500	پیشگی ادا شدہ بیمہ	2,00,000	سرمایہ
8,000	بینک جمع	<u>5058</u>	جمع: خالص منافع
		25,058	
8,500	جمع: واجب الادا سود	(2,800)	نکالی گئی رقم
		22,258	
1,080	فرنیچر	22,090	نفی: نکالی گئی رقم پرسود
3,000	نقد در دست	(168)	
	قرض دار	5,000	قرض خواہ
	نفی: مزید ڈوبے قرض	50	پیشگی وصول کمیشن
		100	نواآموزی پر بیمہ
9,310	نفی: ڈوبے قرض	100	واجب الادا اجرتیں
6,000	واجب الوصول بل	100	واجب الادا تنخواہیں
		200	واجب الادا کرایہ
9,000	اختتامی اسٹاک	4,000	بینک اور ڈرافٹ
		<u>750</u>	جمع: واجب الادا سود
		4750	

	5,000	واجب الادا بل
37,390	37,390	

مثال 10

مندرجہ ذیل ٹرانس بیلنس سے میسر زرونی پلاسٹک لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور 31 مارچ 2017 کی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس
16,802	قرض خواہ	6,000	نکالی گئی رقم
60,000	اصل سرمایہ	38,200	متفرق قرض دار
17,000	گروی پرقرض	2,808	مال باہر لے جانے کی بار برداری
1,420	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	16,194	تنصیباتی مصارف
2,22,486	فروخت	400	قرض پرسود
2,692	خریداریوں کی واپسی	6,100	نقد در دست
880	چھوٹ	11,678	اسٹاک
5,428	واجب الادا بل	18,000	موٹر کار
500	وصول شدہ کرایہ	9,110	نقد در بینک
		24,000	زمین اور عمارت
		1,250	ڈوبے قرض
		1,34,916	خریداریاں
		15,642	فروخت کی واپسی
		4,528	اشتہارات
		7,858	مال لانے کی بار برداری
		7,782	مقامی محصول، ٹیکس، بیمہ
		8,978	عام اخراجات
		13,764	واجب الوصول بل
3,27,208		3,27,208	

تطبیقات

1. زمین اور عمارت پر فرسودگی %5 کی شرح سے اور موٹر گاڑی پر %15 کی شرح سے۔
2. یکم اپریل 2016 کو لیے گئے قرض پر سود %5 ہے۔
3. 30 مارچ 2017 کو، 1,200 روپے کی لاگت کا سامان گراہک کو 1,400 روپے واپسی کی شرط پر فروخت کیا گیا اور کھاتوں میں حقیقی فروخت کے طور پر چڑھایا گیا۔
4. 14,00 روپے تنخواہوں کے اور 800 روپے مقامی محصول کے ادا کرنے ہیں۔
5. ڈوبے ہوئے قرضوں کے بندوبست کا %5 فیصد کے حساب سے متفرق قرض خواہ کے کھاتے میں اندراج ہوگا۔
6. اختتامی اسٹاک 13,700 روپے کا تھا۔
7. پروپرائٹرز اپنے ذاتی استعمال کے لئے 1,000 روپے کی قیمت کا مال لے گیا تھا لیکن کھاتوں میں اس کا کوئی اندراج نہیں ہوا ہے۔
8. پیشگی ادا کردہ بیمہ 350 روپے۔
9. کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص منافع کا %5 نیجیر کمیشن مہیا کرنا ہے۔

حل

روی پلاسٹک لمیٹڈ کے کھاتے
تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ		کریڈٹ	
رقم روپے	مصارف و نقصانات	رقم روپے	محاصل و منافع
ابتدائی اسٹاک	11,678	2,22,486	فروخت
خریداریاں	1,34,916	15,642	نفی: فروخت
نفی: خریداریوں کی واپسی	2,692	2,06,844	کی واپسی
1.32.224		(1,400)	نفی: واپسی کی شرط
نفی: واپس لیا گیا مال	(1,000)		
مال لانے کی بار برداری	7,858		اختتامی اسٹاک
خام منافع	68,384		
	2,19,144		
		2,05,444	
		13,700	
		2,19,144	

68,384	خام منافع (نیچے لایا گیا)	1,400	واجب الادا تنخواہیں
880	چھوٹ	2,808	مال بھیجنے کی بار برداری
200	کرایہ	16,194	نصیبی اخراجات
			ڈوبے قرض
		1,250	جمع: نیا بندوبست
		<u>1,840</u>	
		3,090	
		1,670	نفی: پرانا بندوبست
		<u>(1,420)</u>	مقامی محصول اور ٹیکس
		7,782	نفی: پیشگی ادا شدہ
		<u>(350)</u>	
		7,432	
		8,232	جمع: واجب الادا
		<u>800</u>	اشتہارات
		4,528	قرض پرسود
		850	(450+400)
		8,978	عام اخراجات
			زمین اور عمارت پرفرسودگی
		1,200	
		3,900	موٹر کار
		<u>2,700</u>	منیجر کا کمیشن
		1,010	
		20,194	خالص منافع اصل کے کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا
<u>69,764</u>		<u>69,764</u>	

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
6,100	نقد دروست	60,000	اصل سرمایہ
		<u>20,194</u>	جمع: خالص منافع
		80,194	
9,110	نقد در بینک		
13,764	واجب الاصول بل	<u>(6,000)</u>	نفی: نکالی گئی رقم
		(74,194)	
	قرض دار	73,194	نفی: واپس لیا ہوا مال
		<u>1,000</u>	
		17,000	

	(1,400)	نئی: فروخت	17,000		قرض
	36,800	والیسی کی شرط پر	17,450	450	جمع: سود
34,960	(1,840)	نئی: نیابند و بست	5428		واجب الادا بل
	24,000	زمین اور عمارت	16,802		قرض خواہ
22,800	(1,200)	نئی: فرسودگی			
	18,000	موٹر کار	14,00		واجب الادا تنخواہیں
15,300	(2,700)	نئی: فرسودگی	800		واجب الادا محصول اور ٹیکس
350		پیشگی ادا شدہ بیمہ	1,010		منیجر کامیشن
13,700		اختتامی اسٹاک			
1,16,084			1,16,084		

1- بذات خود کیجیے

میسرز کرنی کے درج ذیل ٹرانزیکشنز 31 مارچ 2017 سے ایک ٹریڈنگ نفع نقصان اکاؤنٹ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

تفصیلات	کریڈٹ (روپے)	ڈیبٹ (روپے)
قرض خواہ/قرض دار	2,05,000	96,000
واجب الادا بل/واجب الوصول بل	10,000	9,600
سود 15%	—	50,000
فروخت/خریداریاں	2,80,000	12,00,000
چھوٹ	4,000	3,000
فروخت/خریداریاں	2,80,000	12,00,000
چھوٹ	4,000	3,000
ڈوبے قرض کا حصول/ڈوبے قرض	5,000	14,000
سرمایہ کاری پر سود	—	6,000

		544
4,000	8,000	قرض پر سود
—	6,50,000	گاڑیاں
—	3,00,000	اسٹاک
—	1,80,000	10% سرمایہ کاری (30 ستمبر 2012 کو کی گئی خریداری)
—	20,000	نقد درست
—	37,000	نقد درپینک
4,50,000	9,000	سرمایہ وصولیاں
—	1,600	خریداری پر بار برداری
—	4,400	فروخت پر بار برداری
—	2,000	ابتدائی پیکنگ مصارف
7,000	3,000	کرایہ
—	3,600	بیمہ
—	4,000	دفتری و انتظامی مصارف
3,000	2,000	چھوٹ
—	60,000	10% قرض
—	4,000	سامان پہنچانے کے مصارف
—	10,000	فروخت اور تقسیم کے مصارف
—	2,000	انکم ٹیکس
1,000	—	واجب الادا تنخواہ
3,000	—	وصول کیا گیا سلیس ٹیکس
6,000	—	نواآموزی پر پیہم
4,000	1,000	واپسی
—	53,000	موجودہ اسٹاک واپسی
12,000	10,000	کمیشن
18,68,600	18,68,600	

(I) اضافی معلومات:

- (a) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے تھا لیکن بازار قیمت 40,000 روپے تھی۔
 (b) 500 روپے کرایہ واجب الادا ہے لیکن مارچ 2013 کا ابھی تک ادا نہیں کیا گیا۔
 (c) 900 روپے کی بیمہ رقم کو آگے لے جایا گیا۔
 (d) حاصل کیے گئے کمیشن کا 1/3 حصہ اگلے سال سے متعلق ہے جب کہ ادا کی گئی کمیشن کی رقم کا 1/4 حصہ چالو سال سے متعلق ہے۔
 (e) موٹر گاڑیوں کو کتابی قیمت پر 90% درج کیا گیا ہے۔
 (f) ایک چیرٹیل ادارے کو 30,000 روپے کی قیمت کا گھوڑا خیرات (دان) میں دیا گیا ہے۔
- (II) مندرجہ بالا (a)، (b) اور (d) کی تطبیق کے دوران شامل اصول حساب کے نام لکھیے؟
- 2- درج ذیل بیلنس اوپنٹ پر انٹرنل کی کتاب سے 31 مارچ 2017 سے مستخرج کیا گیا ہے:

تفصیلات	کریڈٹ (روپے)	ڈیبٹ (روپے)
اصل سرمایہ	—	24,500
نکالی گئی رقم	2,000	—
عام مصارف	2,500	—
بلڈنگ	21,000	—
مشینری	9,340	—
اسٹاک (یکم اپریل 2013)	16,200	—
بجلی	2,240	—
ٹیکس اور بیمہ	1,315	—
اجرتیں	7,200	—
قرض دار اور قرض خواہ	6,280	2,500
خیرات	105	—
ڈوبے ہوئے قرض	550	—
بینک اور ڈرافٹ	—	11,180

65,360	13,500	خرید و فروخت
—	23,500	اسٹاک (31 مارچ 2014)
—	2,000	موٹر گاڑیاں
900	—	شک والے قرضہ جات کے لیے بندوبست
1,320	—	کمیشن
—	1,280	تجارتی اخراجات
3,850	—	واجب الادا بل
—	100	نقد
10,7610	10,7610	کل

آپ کو کرنا ہے:

- (i) برائے سال اختتام پذیر 31 مارچ 2017 کے لیے درج ذیل تطبیقات کے ساتھ فائنل اکاؤنٹ تیار کریں:
- (a) عام مصارف، ٹیکس اور بیمے کا 1/5 حصہ فیکٹری پر لگائیں اور بقیہ آفس پر۔
- (b) 160 روپے کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کو 5% کے حساب سے باقی رکھیں اور قرض داروں کو 10% کی چھوٹ کا بندوبست کریں۔
- (c) مشینری کی فرسودگی 10% اور موٹر گاڑیوں کی 240 روپے ہوگی۔
- (d) بینک اور ڈرافٹ پر 700 روپے سود کی ادائیگی کا انتظام کریں
- (e) بیمہ سے 50 روپے اگلے سال کے لیے آگے لے جائیں۔
- (f) کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص نفع پر منبجہ کا 10% کمیشن کا بندوبست کریں۔
- (ii) مذکورہ بالا تطبیق (a)، (b) اور (d) میں مستعمل کھاتہ داری کے اصولوں کا نام بتائیں۔
- 3-** 31 مارچ 2017 کو میسرز انوشکا انٹرپرائزز کی کتابوں سے درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا ہے:

تفصیلات	ڈیبٹ (روپے)
قرض خواہ	2,00,000
ایس بی آئی سے قرض	2,00,000

12,30,000	فروخت
2,00,000	قرض دار
20,000	حصص کے وصول ڈیویڈنڈ
20,000	ڈوبا ہوا قرض
12,000	ڈوبا ہوا قرض وصول کیا گیا
1,50,000	قابل وصول بل
50,000	قرض پرسود
4,00,000	نیک نامی
2,10,000	خریداری
1,00,000	اسٹاک (یکم اپریل 2016)
3,00,000	بینک میں نقد
40,000	فیکٹری مرمت
7,24,000	اصل سرمایہ
6,000	آڈٹ فیس
4,000	چھوٹے موٹے اخراجات
70,000	تنخواہیں
15,000	بیمہ پریمیم
4,00,000	عمارتیں
25,000	بیمہ
12,000	فروخت واپسیاں
60,000	ملازمین کا پروویڈنٹ فنڈ
75,000	مشکوٰۃ قرضہ جات کے لیے بندوبست
8,000	ترسیلی اخراجات
6,000	ڈاک کے مصارف (باہری)
17,000	پیکنگ کے اخراجات

30,000	اڈوائس تنخواہ
13,000	گودام بیمہ
9,000	تبادلہ میں نقصان
5,000	بینک چارجز
3,45,000	سپلائرز سے بونس
10,000	خریداری واپسیاں
8,00,000	مشینری
1000	تبادلہ کے بلوں میں چھوٹ

آپ کو کرنا ہے:

- (i) درج ذیل تطبیقات کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کرنا۔
- (a) 500 روپے کی انسورنس واجب الاداء ہے لیکن 31 مارچ 2017 تک اس کی ادائیگی نہیں ہوتی۔
- (b) 900 روپے تنخواہ ادا نہیں کی گئی۔
- (c) 2000 کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور قرض داروں کی طرف سے ڈوبے ہوئے قرض کے لیے 5% کا بندوبست کریں۔
- (d) مشین کی ویلو کتاب کی ویلو سے 9% کم لگائیں۔
- (e) گودام میں رکھے ہوئے 10,000 مالیت کے سامان کو اسٹاف کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا گیا۔
- (f) نصف قابل وصول بل ناقابل حصول تھے۔
- (h) اختتامی اسٹاک 40,000 روپے ہے۔
- (ii) مذکورہ بالا (a,b) اور (c) کی تطبیق میں استعمال کئے جانے والے اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں۔
- 4- 31 مارچ 2017 کو انکلیتا انٹرپرائزز کی درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا۔

تفصیلات	ڈیبٹ (روپے)	کریڈٹ (روپے)
اصل سرمایہ	—	1,92,680
نقد	—	60
خریداریاں	17,980	—
فروخت	—	22,120

—	1,770	بینک
—	450	پلائٹ
—	3,000	فری ہولڈز مین
—	130	گرم کرنے اور روشنی
1,650	—	قابل وصول بل
60	—	داخلی واپسیاں
—	2,150	تنخواہیں
63,780	—	قرض خواہ
—	11,400	قرض دار
—	6,000	اسٹاک (یکم اپریل 2013 کو)
—	450	پرنٹنگ
—	3,750	قابل ادائیگی بل
—	380	ٹیکس
—	890	وصول کردہ چھوٹ
800	—	کمیشن (ڈیپٹ)
—	25,000	ٹرک
12,000	—	فرنیچر
—	2,00,000	اجرتیں
340	—	رقم نکالی گئی
—	400	واپسیاں بیرونی
2,93,490	2,73,750	

آپ کو کرنا ہے:

- (i) ٹرائل بیلنس کو دوبارہ بنائیں۔
- (ii) درج ذیل تطبیقات کرنے کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کریں۔
- (a) ٹیکس صرف دس ماہ کے ادا کئے جاتے ہیں۔
- (b) قرض خواہوں نے 780 روپے کے بل کو قابل ادائیگی مانا ہے۔

- (c) فرنیچر کی فرسودگی 10% ہے۔
 (d) ٹرکوں کی فرسودگی 21,000 روپے کی حد تک ہے۔
 (e) فرنیچر بنانے کی کل اجرت 2,000 روپے ہے۔
 (f) اختتامی اسٹاک 20,000 روپے ہے۔
 (g) کمیشن چارج کرنے سے پہلے خالص منافع پر مینجر کے 10% کمیشن کا انتظام کریں۔
 (h) زمین کا حصول یکم اپریل 2016 کو مالک کو 5% کم کلیم کی ادائیگی کر کے کیا گیا۔
 (iii) مذکورہ بالا (a), (b) اور (c) کی تطبیق کرنے میں اختیار کردہ اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں؟
 (iv) مذکورہ بالا تطبیق (h) میں ایک انفرپرائزز کس اخلاقی قدر کی خلاف ورزی کی ہے واضح کیجیے۔
 (v) ٹرانل بیلنس کی مجموعی رقم 2,83,620 روپے کو صحیح کیجیے۔

اس باب کی کلیدی اصطلاحات

- واجب الادا حاصل شدہ مصارف (Out Standing Accrual Expenses)
- پیشگی ادا کردہ / غیر ختم شدہ مصارف (Prepaid / Unexpired Expenses)
- حاصل شدہ آمدنیاں (Accrual Incomes)
- پیشگی وصول شدہ آمدنی (Incomes Received in Advance)
- فرسودگی (Depreciation)
- ڈوبے قرض (Bad Debts)
- مشکوک قرضہ جات کا بندوبست (Provision for Doubtful Debts)
- قرضوں پر چھوٹ کا بندوبست (Provision for Discount on Debtors)
- منیجر کا کمیشن (Manager Commission)
- اصل پرسود (Interest on Capital)

آموزشی مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

1. تطبیقات (Adjustment) کسی ضرورت: مالی گوشواروں کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ حساب کتاب کی حاصلانہ بنیاد سے پیدا ہونے والی تمام تطبیقات حسابی مدت کے اختتام پر کر لی جائیں۔ تطبیقات کے ساتھ فائنل حسابات تیار کرنے میں ایک اور اہم بات کا خیال رکھا جانا بھی ضروری ہے اور وہ ہے اصل سرمایہ (Capital) اور

محاصل (Revenue) کی مدوں کے درمیان امتیاز۔ ان تطبیقات کو عملی شکل دینے کے لئے ریکارڈ کیے جانے والے اندراجات کو تطبیقات اندراجات کہا جاتا ہے۔

2. واجب الادا مصارف (Outstanding Expenses): حسابی مدت کے آخر میں کبھی کبھی ایک کاروباری ادارہ کے ذمے کسی نہ کسی وجہ سے کچھ غیر ادا کردہ مصارف رہ جاتے ہیں۔ ایسے مصارف کے لیے واجب الادا مصارف کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

3. پیشگی ادا کردہ مصارف (Prepaid Expenses): حسابی سال کے آخر میں پتہ چلتا ہے کہ کچھ مصارف کے فوائد پوری طرح حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ پورے فائدوں کا کچھ حصہ آئندہ حسابی سال میں ملے گا۔ مصارف کا وہ حصہ جس کا فائدہ اگلی حسابی مدت میں ہوگا، پیشگی ادا کردہ مصارف کہلاتا ہے۔

4. حاصل شدہ آمدنی (Accrual Income): یہ کچھ ایسی مدیں ہیں جو کاروباری ادارے کو موصول ہو چکی ہیں لیکن ان کی پوری رقم اگلی مدت کی نہیں ہوتی۔ اگلی مدت کی آمدنی کا یہ حصہ پیشگی حاصل شدہ آمدنی ہے اور اسے بنا کمائی ہوئی آمدنی کا نام دیا جاتا ہے۔

5. فرسودگی: فرسودگی کسی اثاثے کی قدر یا مالیت میں گھٹنے، ٹوٹ پھوٹ اور وقت گزرنے کے ساتھ پرانا ہونے کی وجہ سے ہونے والی کمی ہے۔ درحقیقت یہ کسی ایسے اثاثے کی قیمت کے ایک حصہ کو جو کاروبار میں منافع کمانے کی غرض سے زیر استعمال رہا ہے۔ قلمزد (Write off) کرنا ہے۔ بیلنس شیٹ میں ایسے اثاثے کو فرسودگی رقم منہا کرنے کے بعد نقصان کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

6. ڈوبے اور مشکوک قرضہ کے لئے بندوبست: کاروباری کاموں میں یہ ایک عام بات ہے کہ کچھ قرضے ناقابل وصول ثابت ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان قرضوں سے حاصل ہونے والی رقم ڈوب جاتی ہے۔ ایسے قرضوں سے متعلق رقم میں یقین کا ایک عنصر لانے کے لئے ہر سال آمدنیوں کے بالمقابل کچھ نہ کچھ معاوضہ دکھایا جاتا ہے۔

سوالات برائے مشق

مختصر جواب

- 1- فائل حسابات کی تیاری میں تطبیقی اندراجات کو ریکارڈ کرنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟
- 2- اختتامی اسٹاک کے کیا معنی ہیں؟ حتمی یا فائل حسابات میں اس کے استعمال کو دکھائیے۔
- 3- مندرجہ بالا کے معنی بتائیے:
- (a) غیر ادا شدہ مصارف

- (b) پیشگی ادا کردہ مصارف
(c) پیشگی وصول شدہ آمدنی
(d) حاصل آمدنی
4. گوشوارہ آمدنی اور بقایا کا عمودی طرز کا خاکہ بنائیے۔
5. فائل حسابات تیار کرتے وقت مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست پیدا کرنا کیوں ضروری ہے؟
6. مندرجہ ذیل کے لئے آپ کون سے تطبیقی اندراجات ریکارڈ کریں گے؟
(a) فرسودگی
(b) قرض داروں کے لئے چھوٹ
(c) اصل سرمایہ پر سود
(d) منیجر کا کمیشن
7. قرض داروں کے لئے چھوٹ مہیا کرنے کے کیا معنی ہیں؟
8. مندرجہ ذیل کی تطبیقات کے لئے جرنل اندراجات تحریر کیجئے۔
(a) واجب الادا تنخواہ 3,500 روپے
(b) 6,000 روپے سالانہ کے حساب سے ایک ماہ کا غیر ادا شدہ کرایہ
(c) 16,000 روپے سالانہ کے حساب سے تین ماہ کا پیشگی ادا شدہ بیمہ
(d) 7,000 روپے قیمت کے فرنیچر کی خرید جو خریداری کھاتے میں درج ہوئی

طویل جوابات

1. تطبیقی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ فائل حسابات کے تیار کرنے میں یہ کیوں ضروری ہوتے ہیں؟
2. مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست کا کیا مطلب ہے متعلقہ حسابات کس طرح تیار کیے جاتے ہیں؟ اور فائل حسابات میں کون سے جرنل اندراجات ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟ مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کی رقم کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟
3. پیشگی ادا کردہ مصارف کی فرسودگی اور فائل حسابات کی تیاری کے وقت ان کا استعمال دکھائیے جب کہ وہ:
(a) ٹرائل بیلنس میں دئے گئے ہوں
(b) ٹرائل بیلنس کے باہر دئے گئے ہوں

عددی سوالات

1. 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ میسرز راہل سنز کے بقایا جات کی بنیاد پر تیار کیجئے۔ سال کے آخر میں بیلنس شیٹ بھی تیار کیجئے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
1,80,000	فروخت	50,000	اسٹاک
2,000	خریداری کی واپسی	3,000	اجرتیں
500	وصول شدہ چھوٹ	8,000	تنخواہ
2,500	ڈوبے قرضے کا بندوبست	1,75,000	خریداری
3,00,000	اصل سرمایہ	3,000	فروخت کی واپسی
22,000	واجب الادا بل	82,000	متفرق قرض دار
4,000	وصول شدہ کمیشن	1,000	دی گئی چھوٹ
6,000	کرایہ	3,200	بیمہ
34,800	قرض	4,300	کرایہ، مقامی محصول، ٹیکس
		20,000	عمارت میں لگایا گیا سامان
		1,500	تجارتی مصارف
		2,000	ڈوبے ہوئے قرضے
		32,000	نکالی گئی رقم
		1,600	مرمت اور تجدید
		4,200	مصارف سفر
		300	ڈاک خرچ
		200	ٹیلی گرام
		500	قانونی فیس
		50,000	واجب الوصول بل
		1,10,000	عمارت
5,51,800		5,51,800	

تطبیقات

1. پیشگی وصول شدہ کمیشن 1,000 روپے
 2. واجب الوصول کرایہ 2,000 روپے
 3. واجب الادا تنخواہ 1,000 روپے اور اداشدہ بیمہ 800 روپے
 4. مزید ڈوبے ہوئے قرضے 1,000 روپے اور ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست قرض داروں پر 5% کی در سے اور قرض داروں کو 2% کے حساب سے چھوٹ
 5. اختتامی اسٹاک 32,000
 6. عمارت پر 6% سالانہ کی در سے فرسودگی
- (جواب: مجموعی نقصان 17,000 روپے، خالص نقصان 43,189 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,83,611 روپے)
2. میسرز گرین کلب لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے تیار کیجئے۔
- درج ذیل اعداد و شمار ان کے ٹرانزل بیلنس سے لئے گئے ہیں:

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,50,000	فروخت	35,000	ابتدائی اسٹاک
6,000	خریدی واپسی	1,25,000	خریداریاں
10,000	قرض خواہ	25,000	درون جانب واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی)
20,000	واجب الادا بل	600	ڈاک و تار
1,000	چھوٹ	12,300	تنخواہ
4,500	ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست	3,000	اجرتیں
5,400	وصول شدہ سود	1,000	کرایہ اور مقامی محصول
75,000	اصل سرمایہ	500	پیکنگ اور نقل و حمل
		400	عام مصارف
		4,000	بیمہ

	50,000	قرض دار
	20,000	نقد در دست
	40,000	نقد در تحویل بینک
	20,000	مشینری
	5,000	روشنی اور حرارت
	3,500	چھوٹ
	3,500	ڈوبے ہوئے قرض
	23,100	سرمایہ کاری
3,71,900	3,71,900	

تطبیقات

- 1- مشینری پر فرسودگی 5% سالانہ کی در سے وصول کی گئی۔
 - 2- مزید ڈوبے قرضہ جات 1,500 روپے، قرض داروں کو چھوٹ 5% کے حساب سے اور قرض داروں پر 6% کی در سے بند و بست۔
 - 3- پیشگی ادا کردہ اجرتیں 1,000 روپے۔
 - 4- سرمایہ کاری پر سود 5% سالانہ کی در سے
 - 5- اختتامی اسٹاک 10,000 روپے۔
- (جواب: خام (مجموعی) منافع، 7,900 روپے، خالص منافع 52,565 روپے: کل بیلنس شیٹ 1,57,565)۔

3. مندرجہ ذیل بیلنس میسرزرن وے شائن لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے لئے گئے ہیں۔ آپ ایک تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ 31 دسمبر 2017 کی تاریخ کے لئے تیار کیجئے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,50,000	فروخت	1,50,000	خرید
4,500	باہر کی جانب واپسی (خرید کردہ مال کی واپسی)	50,000	ابتدائی اسٹاک
		2,000	آنے والے مال کی واپسی
3,500	وصول شدہ سود	4,500	آنے والے مال کی بار برداری
400	وصول شدہ کٹوتی	77,800	نقد در دست
1,25,000	قرض خواہ	60,800	نقد در تحویل بینک
6,040	واجب الادا بل	2,400	اجرتیں
1,00,000	اصل سرمایہ	4,500	چھپائی اور اسٹیشنری
		400	چھوٹ
		1,500	نا قابل وصول قرضہ جات
		2,500	بیمہ
		32,000	سرمایہ کاری
		53,000	قرض دار
		20,000	واجب الوصول بل
		400	ڈاک و تار
		200	کمیشن
		1,000	سود
		440	مرمت
		500	روشنی کے مصارف
		100	ٹیلی فون کے مصارف
		400	سامان بھیجنے کی بار برداری
		25,000	موٹر کار
4,89,440		4,89,440	

تطبیقات

1. مزید ڈوبے قرضے 1,000 روپے۔ قرض داروں کو کوٹنی 500 روپے اور قرض داروں کے لئے 5% کا بندوبست۔
 2. سرمایہ کاری پر وصول سود 5% کی شرح سے۔
 3. موٹر کار پر فرسودگی 5% سالانہ کی شرح سے۔
 4. واجب الادا جر تیں اور سود علی الترتیب 100 روپے اور 200 روپے۔
 5. اختتامی اسٹاک 32,500 روپے۔
- (جواب: خام منافع 78,000 روپے: خالص منافع 66,060 روپے: کل بیلنس شیٹ 2,97,350 روپے)۔
4. مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) میسرز ہریانہ کیمیکلز لمیٹڈ کے ٹرانز بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو اس معلومات کی بنیاد پر ایک تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 بنانا ہے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
3,50,000	فروخت	50,000	ابتدائی اسٹاک
2,500	خرید کی واپسی	1,25,000	خرید
25,000	قرض خواہ	2,000	فروخت کی واپسی
5,000	کرایہ	21,200	نقد در دست
2,000	سود	1,200	نقد در بینک
1,71,700	واجب الادا اہل	100	بار برداری
	اصل سرمایہ	3,20,000	فری ہولڈز مین
		1,20,000	پیٹنٹ
		2,000	عام مصارف
		32,500	متفرق قرض دار
		86,000	عمارت
		34,500	مشینری
		12,400	بیمہ

	10,000	نکالی گئی رقمیں
	10,500	موٹر گاڑی
	2,000	ناقابل وصول قرضہ جات
	1,200	روشنی اور پانی
	2,000	تجارتی مصارف
	3,900	بجلی
	5,400	تنخواہ اور اجرتیں
	3,000	15% شرح سود پر قرض
8,56,200	8,56,200	(01-09-2013)

تطبیقات

1. سال کے آخر میں اسٹاک کی مالیت 40,000 روپے لگائی گئی تھی۔
2. 500 روپے تنخواہ کے اور 3,00 روپے تجارتی مصارف کے ادا ہونے میں۔
3. عمارت اور مشینری پر فرسودگی علی الترتیب 4% اور 5%۔
4. متفرق قرض داروں کے لئے 5% کا ایک بندوبست (Provision) کیا جائے۔
(جواب : خام منافع 2,11,000 روپے، خالص منافع 1,85,560، کل بیلنس شیٹ 6,73,060 روپے)
5. مندرجہ ذیل معلومات سے میسرز انڈین اسپورٹس ہاؤس کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تیار کیجئے:

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,00,000	اصل سرمایہ	20,000	نکالی گئی رقمیں
2,000	باہر جانے والی واپسی (خرید شدہ سامان کی واپسی)	80,000	متفرق قرض دار
12,000	بینک اوور ڈرافٹ	1,000	ناقابل وصول قرضے
4,000	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	2,400	تجارتی مصارف
60,000	متفرق قرض خواہ (لین دار)	2,000	چھپائی اور اسٹیشنری

15,400	واجب الادا بل	5,000	کرایہ مقامی محصول اور ٹیکس
2,76,000	فروخت	4,000	جہاز کا مال بھاڑا
		7,000	آنے والی واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی)
		25,000	ابتدائی اسٹاک
		1,80,000	خریداریاں
		20,000	فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان
		1,00,000	پلانٹ اور مشینری
		14,000	واجب الوصول بل
		10,000	اجرتیں
		6,000	نقد در دست
		2,000	دی گئی چھوٹ
		40,000	سرمایہ کاریاں
		51,000	موٹر کار
5,69,400		5,69,400	

تطبیقات

- 1- اختتامی اسٹاک 45,000 روپے کا تھا۔
 - 2- قرض داروں کے لئے ناقابل وصول قرضوں کا بندوبست 2% کی در پر قائم رہے گا۔
 - 3- فرسودگی کی وصولی: فرنیچر اور متعلقہ سامان پر 5% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 6% کی در سے اور موٹر کار پر 10% کی شرح سے۔
 - 4- یکم اکتوبر 2016 کو ایک مشین 30,000 روپے میں خریدی گئی تھی۔
 - 5- منیجر خالص منافع کا 10% کی در سے کمیشن کا حق دار ہے (یہ کمیشن نکالنے کے بعد)۔
- (جواب : خام منافع: 1,01,000 روپے؛ خالص منافع 68,909 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 3,43,200 روپے؛ منیجر کا کمیشن 6,891 روپے)

6. مندرجہ ذیل تفصیلات سے میسرز سائن لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے:

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
85,550	واجب الادا اہل	1,00,000	متفرق قرض دار
25,000	متفرق قرض خواہ	3,000	ناقابل وصول قرضے
1,500	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	2,500	تجارتی مصارف
4,500	باہر واپسی (خرید کی واپسی)	5,000	چھپائی اور اسٹیشنری
2,50,000	اصل سرمایہ	3,450	کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس
3,500	وصول شدہ چھوٹ	2,250	جہاز کا مال بھاڑا
11,260	وصول شدہ سود	6,000	فروخت کی واپسی
1,00,000	فروخت	25,000	موٹر کار
		75,550	ابتدائی اسٹاک
		15,500	فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان
		75,000	خریداریاں
		13,560	نکالی گئی رقمیں
		65,500	سرمایہ کاری
		36,000	نقد در دست
		53,000	نقد در بینک
4,81,310		4,81,310	

تطبیقات

- 1- اختتامی اسٹاک 35,000 روپے کی مالیت کا تھا۔
 - 2- فرنیچر اور متعلقہ چیزوں پر فرسودگی 5% کی شرح سے وصول کی گئی۔
 - 3- 1,00,000 روپے کے مزید ڈوبے قرضے۔ متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں پر 5% کی در سے بندوبست کیا جائے۔
 - 4- موٹر کار پر فرسودگی 10% کے حساب سے وصول کی گئی۔
 - 5- نکالی ہوئی رقموں پر سود کی شرح 6%۔
 - 6- واجب الادا کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس 200 روپے کے۔
 - 7- قرض داروں کو 2% کی چھوٹ
- (جواب : مجموعی نقصان 17,050 روپے: خالص گھانا 27,482 روپے: کل بیلنس شیٹ 3,18,894 روپے)۔

7. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز کیشو الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ابتدائی بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنا ہے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
6,80,000	فروخت	2,26,000	ابتدائی اسٹاک
15,000	باہر مال کی واپسی (خرید شدہ مال کی واپسی)	4,40,000	خریداریاں
50,000	قرض خواہ	75,000	نکالی گئی رقمیں
63,700	واجب الادا بل	1,00,000	عمارتیں
20,000	وصول شدہ سود	30,000	موٹر وین
3,50,000	اصل سرمایہ	3,400	مال لانے کا کرایہ
		10,000	فروخت کی واپسی
		3,300	تجارتی مصارف
		8,000	حرارت اور بجلی
		5,000	تنخواہ اور اجرتیں
		3,000	قانونی مصارف
		1,000	ڈاک و تار
		6,500	ناقابل وصول قرضے
		79,000	نقد در دست
		98,000	نقد در بینک
		25,000	متفرق قرض دار
		40,000	سرمایہ کاری
		3,500	بیمہ
		22,000	مشینری
11,78,700		11,78,700	

مندرجہ ذیل اضافی معلومات دستیاب ہے:

- 1- 31 مارچ 2017 کو 30,000 روپے کا اسٹاک موجود تھا۔
 - 2- عمارت پر 5% کی در سے اور موٹر وین پر 10% کی در سے فرسودگی وصول کرنی ہے۔
 - 3- مشکوک قرضہ جات پر بندوبست متفرق قرض داروں کے لئے قائم رکھنا ہے۔
 - 4- میعاد ختم نہ ہونے والا بیمہ 600 روپے۔
 - 5- کمیشن نکالنے کے بعد خالص منافع پر 5% کے حساب سے منیجر کمیشن کا مستحق ہے۔
- (جواب : خام منافع 37,600 روپے؛ خالص منافع 25,381 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 4,15,350 روپے: منیجر کا کمیشن 1,269 روپے)

- 8- راگال میٹڈ کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنسوں سے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,20,000	فروخت	20,000	نکالی گئی زمینیں
1,01,110	اصل سرمایہ	12,000	زمین اور عمارتیں
1,260	چھوٹ	40,000	پلانٹ اور مشینری
5,230	نوآموزی پر بیمہ	100	مال لانے کی بار برداری
1,28,870	واجب الادا بل	500	اجرتیں
10,000	خریداریوں کی واپسی	2,000	تنخواہ
		200	فروخت کی واپسی
		200	بینک کا خرچ
		1,200	کونٹے گیس اور پانی
		1,50,000	خریداریاں
		3,800	تجارتی مصارف
		76,800	ابتدائی اسٹاک
		50,000	نقد در بینک

	870	مقامی محصول اور ٹیکس
	24,500	واجب الوصول بل
	54,300	متفرق قرض دار
	30,000	نقد در دست
4,66,470	4,66,470	

مزید معلومات درج ذیل ہے :

- 1- اختتامی اسٹاک سال کے آخر میں 20,000 روپے کا تھا۔
 - 2- پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے لی گئی اور زمین اور عمارت پر 10% کی در سے۔
 - 3- قرض داروں کو چھوٹ 3% کی شرح سے
 - 4- ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں کو 5% بندوبست دیا جائے۔
 - 5- واجب الادا تنخواہ 100 روپے تھی اور پیشگی ادا شدہ اجرت 40 روپے۔
 - 6- کمیشن نکالنے کے بعد منیجر 5% کمیشن (خالص منافع پر) کا حق دار بنتا ہے۔
- (جواب : خام منافع 21,240 روپے؛ خالص منافع 12,664 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 2,23,377 روپے؛ منیجر کا کمیشن 633 روپے)
- 9- میسرز جیوٹی ایکسپورٹ کے مندرجہ ذیل بقایا جات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
متفرق قرض دار	9,600	متفرق قرض خواہ (لین دار)	2,500
ابتدائی اسٹاک	22,800	فروخت	72,670
خریداریاں	34,800	خریداریوں کی واپسی	2,430
مال لانے کی بار برداری	450	واجب الادا بل	15,600
اجرتیں	1,770	اصل سرمایہ	42,000

	820	دفتر کا کرایہ
	1,440	بیمہ
	390	کرایہ فیکٹری
	940	صفائی پر خرچ
	1,590	تنخواہ
	24,000	عمارت
	3,600	پلانٹ اور مشینری
	2,160	نقد در دست
	240	گیس اور پانی
	60	چنگی
	20,540	فرنیچر
	10,000	پیٹنٹ
1,35,200	1,35,200	

اختتامی اسٹاک 10,000 روپے

1. متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں کا بندوبست 5 فی صدی قائم رہے گا۔
 2. 500 کی اجرتیں اور تنخواہ کے 350 روپے واجب الادا ہیں۔
 3. فیکٹری کا ادا کردہ پیشگی کرایہ 100۔
 4. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% اور عمارت پر 10% لی گئی۔
 5. غیر ادا شدہ بیمہ 100 روپے۔
- (جواب : خام منافع 32,250 روپے؛ خالص منافع 15,895 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 76,945 روپے)

کھاتہ داری

10.31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے مندرجہ ذیل بیلنس میسرز گرین ہاؤس کے کھاتوں کی کتابوں سے لیے گئے ہیں۔
تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کے لئے بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,10,000	اصل سرمایہ	80,000	خریداریاں
6,500	واجب الادا بل	11,000	بینک بیلنس
2,00,000	فروخت	34,000	اجرتیں
50,000	قرض خواہ	70,300	قرض دار
4,000	خارجی واپسی	1,200	نقد در دست
		4,000	قانونی مصارف
		60,000	عمارت
		1,20,000	مشینری
		7,000	واجب الوصول بل
		3,000	مصارف دفتر
		45,000	ابتدائی اسٹاک
		2,700	گیس اور ایندھن
		3,500	مال بھاڑ اور بار برداری
		5,000	روشنی برائے فیکٹری
		5,000	فرنیچر برائے دفتر
		18,800	پیٹنٹ حقوق
4,70,500		4,70,500	

تطبیقات

- (a) مشینری پر فرسودگی 10 فیصدی اور عمارت کی فرسودگی 6 فی صدی کی شرح سے
(b) اصل پر سود 4 فی صدی کی شرح سے۔
(c) واجب الادا اجرتیں 50 روپے۔
(d) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے۔
(جواب : خام منافع 83,750 روپے؛ خالص منافع 52,750 روپے؛ کل بیلنس شیٹ، 327700 روپے)۔

11. میسرز منوجا ولد کے کھاتوں کی کتابوں سے لئے گئے 31 مارچ 2017 کے بیلنس درج ذیل ہیں۔ آپ کو ان سے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

رقم روپے	رقم روپے	کھاتہ کا نام
	10,000	ابتدائی اسٹاک
80,000	40,000	خریداریاں
600	200	واپسیاں
	6,000	اجرتیں
	4,000	گودی اور سامان نکالنے کا خرچ
	500	روشنی
6,000		متفرق آمدنی
2,000		کرایہ
40,000		اصل سرمایہ
	2,000	نکالی گئی رقم
7,000	6,000	قرض دار اور قرض خواہ
	3,000	نقد
7,000	6,000	سرمایہ کاری
	4,000	پیٹنٹ
	43,000	زمین اور مشینری
	600	چندے اور خیرات
1,000		جمع کردہ سیلز ٹیکس
	11,300	فرنیچر
1,36,600	1,36,600	

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے کا تھا۔

- (a) نکالی گئی رقموں پر 7% اور اصل سرمایہ پر 5% کی شرح سے سود۔
 (b) زمین اور مشینری کی فرسودگی 5% کی شرح سے۔
 (c) سرمایہ کاری پر سود 6% کی شرح سے۔
 (d) غیر ختم شدہ کرایہ 100 روپے۔
 (e) فرنیچر پر 5% کی در سے فرسودگی لی جائے۔
 (g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے
 (جواب : خام منافع 21900 روپے؛ خالص منافع 25185؛ کل بیلنس شیٹ 71,185 روپے)۔

12. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز پنچ شیل گارمنٹس کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو لئے گئے تھے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام	کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	16,000	فروخت	1,12,000
خریداریاں	67,600	خارجی واپسی	3,200
آنے والی واپسی (فروخت شدہ مال کی واپسی)	4,600	چھوٹ	1,400
آنے والے مال کی بار برداری	1,400	بینک اور ڈرافٹ	10,000
عام مصارف	2,400	کمیشن	1,800
بیمہ	4,000	قرض خواہ	16,000
اسکوٹر کا خرچہ	200	اصل سرمایہ	50,000
تنخواہ	8,800		
نقد دروست	4,000		
اسکوٹر	8,000		
فرنیچر	5,200		
عمارتیں	65,000		
قرض دار	6,000		
اجرتیں	1,200		
	1,94,400		1,94,400

31 مارچ 2017 تک تجارتی اور نفع و نقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

تطبیقات

- (a) غیر ختم شدہ بیمہ 1,000 روپے
 (b) تنخواہ جو واجب ہو چکی ہے لیکن ادائیگی کی گئی ہے 1,800 روپے
 (c) غیر ادا شدہ اجرتیں 200 روپے

(d) اصل سرمایہ پرسود 5%

(e) اسکوٹری فرسودگی 5% کی شرح سے

(f) فرنیچر کی فرسودگی 10% کی شرح سے

(g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب : خام منافع 39,200 روپے؛ خالص منافع 22,780 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 1,03,280 روپے)۔

13. میسرز کنٹرول ڈوائس انڈیا کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بیلنس سے بنائے۔

کریڈٹ رقم روپے	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام
67,500	19,530	نکالی گئی رقمیں اور اصل سرمایہ
1,12,500	45,000	خریداری اور فروخت
1,575	25,470	تنخواہ اور کمیشن
	2,700	بار برداری
	27,000	پلانٹ اور مشینری
	6750	فرنیچر
	42,300	ابتدائی اسٹاک
	2,700	بیمہ کی قسط
7,452		سود
24,660		بینک اوور ڈرافٹ
	2,160	کرایہ اور ٹیکس
	11,215	اجرتیں
1,440	2,385	واپسیاں
	1,485	مال لے جانے کی بار برداری

58,500	36,000	قرض دار اور قرض خواہ
	6,975	عام مصارف
	530	چنگی
	41,400	سرمایہ کاری
2,73,600	2,73,600	

اختتامی اسٹاک 20,000 روپے کا تھا۔

- (a) اصل پرسود 10% فی صدی کی شرح سے۔
 (b) نکالی گئی رقموں پرسود 5% فیصدی کی شرح سے۔
 (c) غیر ادا شدہ اجرتیں 50 روپے۔
 (d) غیر ادا شدہ تنخواہ 20 روپے۔
 (e) پلانٹ اور مشینری پرفرسودگی 5% کی در سے۔
 (f) قرض داروں کے لئے 5% کا بندوبست۔
- (جواب : خام منافع 29,760 روپے؛ خالص نقصان 8,973 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 1,28,000 روپے)
14. میسرز کپل ٹریڈرز کے ٹرانس بیلنس میں 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بقایا جات تھے۔

روپے

30,500

متفرق قرض دار

500

نا قابل وصول قرضے

2,000

مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست

فرم کے شریک فرم کے کھاتوں میں مندرجہ ذیل تطبیقات ریکارڈ کرنے پر راضی ہو گئے: مزید ڈوبے ہوئے قرضے 300 روپے۔
 ڈوبے قرضوں کے لئے 10 فیصدی کا بندوبست جاری رکھا جائے۔ ڈوبے قرضوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل تطبیق
 دکھائیے۔ بندوبست کا کھاتہ، قرض داروں کا نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ۔

(جواب : ڈیبٹ نفع و نقصان کھاتہ 1,820 روپے)

15. ناقابل وصول قرضوں کا کھاتہ، کھاتے میں کیا گیا بندوبست، نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل معلومات سے بتاریخ 31 دسمبر 2017 تیار کیجئے:

روپے	
80,000	قرض دار
2,000	ناقابل وصول یا ڈوبے قرضے
5,000	مشکوٰۃ قرضوں کے لئے بندوبست

تطبیقات :

ڈوبے قرضے 500 روپے، قرضوں کے لئے بندوبست 3% کی شرح سے۔
(جواب : کریڈٹ کھاتہ نفع و نقصان 115 روپے)

”آپ اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے“

1. (C) 2. (d) 3. (b) 4. (a) 5. (d)